ماہنامہ **نعت** لاہور

یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک و آلک وسلم

ماہنامہ نعت لاہور

جلد ۶ نومبر ۱۹۹۳ء شمارہ ۱۱

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ایڈیٹر: راجا رشید محمود

مشیر خصوصی: چوہدری رفیق احمد باجوہ ایڈووکیٹ

ڈپٹی ایڈیٹر: شہناز کوثر

مینجر: اظہر محمود

قیمت ۱۵ روپے (فی شمارہ) ۱۶۰ روپے (زر سالانہ)

خطاط: منظر رقم

پرنٹر: حاجی محمد نعیم کھوکھر۔ جیم پرنٹرز۔ لاہور

پبلشر: راجا رشید محمود

کمپیوٹر کمپوزنگ: نعت کمپوزنگ سنٹر

بائنڈر: خلیفہ عبدالمجید۔ بک بائنڈنگ ہاؤس ۳۸۔ اردو بازار۔ لاہور

اظہر منزل مسجد سٹریٹ نمبر ۵۔ نیو شالامار کالونی۔ ملتان روڈ

فون ۷۴۶۳۶۸۴ لاہور (پاکستان) پوسٹ کوڈ ۵۴۵۰۰

یا رسول اللہ

صلّی اللہ علیک وآلک وسلّم

مرتّب:

محمد صادق قصوری

(برج کلاں قصور)

بسم اللہ

آپ اپنی کسی محترم شخصیت کو محبت سے بلاتے ہیں،
عقیدت کی زبان اس ہستی کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہتی ہے
ارادت کے مدھر گیت چاہت کی لے بن جاتے ہیں
آپ نگاہِ کرم کی تمنا میں سر بخم ہیں، مگر تر زباں ہیں
نوید التفات چاہتے ہیں
تو جھکی ہوئی نگاہیں، خمیدہ سر، انس والفت کی زبان اور احترام کا
لہجہ اس ہستی کو مائلِ التفات والطاف کیسے نہ کر دے گا،
غلامانہ نیازمندی آقا کو کیوں متأثر نہ کرے گی
— نگاہِ لطف ضرور کرم بار ہوگی
شفقتیں لازماً اپنی خنک چھاؤں پھیلا دیں گی
اور — اگر وہ محترم ہستی ایسی ہو، جو خالق کو بھی محترم ہے
اس کے اختیارات کی بھی حد نہیں
احسان کرنا بھی اس ہستی کی عادت میں شامل ہے
خود وہ سراپا رحمت ہے — سب کے لیے
تو سوچیے، محبت وعقیدت کی اتھاہ گہرائیوں سے اس پُرعظمت ہستی کو
پکارنا، آپ کا کیا کیا کام نہ سنوار دے گا،
کیا آپ کی ہر تمنا رنگ نہ لے آئے گی
ہر آرزو اپنی منزل نہ پا لے گی
شرط یہ ہے کہ آپ اس ندا میں صرف زبان کو نہیں، دل کو بھی استعمال کریں،
جسم "یا رسول اللہ" کہے اور روح "صلی اللہ علیک وسلم" کی صدا دے۔
جسم اور روح کا اتصال ہے تو آپ ہیں،
جسم اور روح کی طلب ایک ہوگی تو کرم کیسے توجہ نہ کرے گا!

مسلماں آں فقیرے کج کلاہے
رمید از سینۂ او سوز و آہے
دلش نالد چرا نالد نداند
نگاہے یا رسولؐ اللہ نگاہے

حکیم الامت علامہ محمد اقبالؒ

فہرست

استغاثے

تقدیم

اپنی امت سے رسول کا رشتہ بہت مستحکم ہوتا ہے' بہت مستحکم ہونا چاہئے۔ یہ رشتہ ایمان کا رشتہ ہے۔ مسلمانوں کے سے نام کے ساتھ' کلمہ پڑھنے کا اعلان کرتے ہوئے بھی اگر کوئی شخص حضور رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے اتنی پختہ نسبت نہیں رکھتا کہ اسے اپنے والدین' اپنی اولاد اور اپنے ہر رشتے' ہر تعلق سے زیادہ محبت آقا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے نہ ہو' تو وہ حدیثِ مبارکہ کی رو سے صاحبِ ایمان نہیں ہوتا۔

ایمان نام ہے محبتِ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا۔ یہ نہیں تو وہ نہیں۔ اور' ---- جس کے ساتھ محبت ہو' انسان اپنے دکھ درد اسی کو بتاتا ہے۔ پھر' اگر معلوم ہو کہ وہ صاحبِ اختیار بھی ہے تو اس سے اپنے دکھ کی دوا چاہتا ہے۔ پریشانیاں انفرادی ہوں یا اجتماعی' مسلمان کے لیے ان کا مداوا نگاہِ حضور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم ہی سے ہوتا ہے۔ چنانچہ جب سے محبت کے اس رشتے نے جنم لیا ہے' جب سے اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو مبعوث کیا ہے' وہ اس دُنیائے آب و گِل میں تشریف فرما ہوئے ہیں' آپ (صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم) سے محبت کرنے والوں نے ہر مصیبت' ہر پریشانی' ہر درد میں انہی سے امداد طلب کی ہے' انہی سے اس کا مداوا چاہا ہے' انہی کے آگے دستِ سوال پھیلایا ہے۔

شاعر حسّاس ہوتا ہے' وہ قوم کی آنکھ بھی ہوتا ہے۔ اسے اپنا دکھ ہو تو بھی اور اس کے سامنے قومی' ملکی یا بنی نوعِ انسان کی کوئی پریشانی ہو تو بھی' وہ واویلا کرتا ہے' دہائی دیتا ہے' استمداد چاہتا ہے' صورتِ حال کی اصلاح کے لیے مؤثر انداز میں گڑگڑاتا ہے ---- اور صاحبِ ایمان ہونے کی صورت میں اس کے ہاتھ گنبدِ خضرا کی طرف اٹھتے ہیں' اس کی آنکھیں افقِ عرب کی طرف استمداد طلب نظر آتی ہیں' وہ درِ حضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم پر جھولی پھیلاتا ہے۔ اس کیفیت میں وہ جو شاعری کرتا ہے' اسے استغاثہ بدرگاہِ خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام کہہ لیجئے یا نعتیہ شہر آشوب گردانیے۔ شاعر اس وقت بارگاہِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم میں حاضر ہوتا ہے اور ذاتی یا ملی' ملکی یا انسانی پریشانی کے ازالے کے لئے اپنے

آقا و مولا صلی اللہ علیہ و آلہٖ و سلم کی بارگاہ میں گڑگڑا رہا ہوتا ہے۔ وہ اپنے سرکار صلی اللہ علیہ و آلہٖ و سلم سے خطاب کرکے ان سے اصلاحِ احوال کی درخواست کرتا ہے۔

یہ روایت عربی نعت میں بھی ہے لیکن فارسی نعت میں مضبوط تر نظر آتی ہے۔ ڈاکٹر تحسین فراقی نے اس روایت کے حوالے سے اپنے ایک مضمون میں جن اردو شعرا کا ذکر کیا ہے' ان میں میں شیخ ابوالفرح محمد فاضل الدین بٹالوی' فضلِ حق خیر آبادی' منیر شکوہ آبادی' الطاف حسین حالی' امیر مینائی' علامہ اقبال' ظفر علی خاں' نعیم الدین مراد آبادی' م حسن لطیفی' خوشی محمد ناظر' جوش ملیح آبادی' معینی اجمیری' سیماب اکبر آبادی' ماہر القادری' اسد ملتانی' حافظ مظہر الدین' حفیظ تائب' احسان دانش' آسی ضیائی' عبدالعزیز خالد' یزدانی جالندھری' قمر میرٹھی' مظفر وارثی' عبدالکریم ثمر' غافل کرنالی' منور بدایونی' عابد نظامی' جعفر بلوچ' ساغر مشہدی' انور جمال' حافظ یزدانی' نعیم صدیقی' ظہور نظر' کرم حیدری' ریاض حسین چودھری' اصغر عابد بطورِ خاص شامل ہیں (ماہنامہ "شام و سحر" لاہور۔ نعت نمبر۶۔ جنوری فروری ۱۹۸۷ء۔ مضمون "اردو شاعری میں نعتیہ شہر آشوب کی روایت")

بعض حضرات اجتماعی مصائب و آلام کے حوالے سے آقا حضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ و سلم کی بارگاہ میں استغاثہ پیش کرنے کو جائز لیکن ذاتی حوالے سے نامناسب سمجھتے ہیں' ظاہر ہے کہ یہ نقطۂ نظر بے جواز ہے۔

منظوم استغاثے کی سب سے معروف صورت وہ ہے جس میں "یا رسولَ اللہ" (صلی اللہ علیک و سلم) ردیف استعمال ہوتی ہے۔ (اگرچہ ڈاکٹر تحسین فراقی کے محولہ بالا مضمون میں اس کی مثالیں دینے سے احتراز کیا گیا ہے)

کتابی صورت میں استغاثوں کا مجموعہ "اغثنی یا رسولَ اللہ" (صلی اللہ علیک و سلم) مولانا محمد منشا تابش قصوری نے مرتب کیا' جس کا پہلا ایڈیشن دسمبر ۱۹۷۵ء میں شائع ہوا۔ یہ کتاب دوسری بار ۱۹۸۰ء میں اور تیسری مرتبہ (س ن) مکتبہ الحبیب لاہور سے چھپی۔

"اغثنی یا رسولَ اللہ (صلی اللہ علیک و سلم)" میں فقیہ اعظم مولانا محمد نور اللہ نعیمی' اور مولانا محمد باقر ضیا نوری کے عربی استغاثے اور علامہ جامی' مولانا احمد رضا خاں بریلوی' مولانا غلام دستگیر قصوری دائم الحضوری' خواجہ غلام حسن ملتانی' مولانا محمد صدیق ٭بگوری' محمد بخش بلبل لاہوری' محمد حسین بن محمد رضا نقشبندی' شہید لکھنوی' فقیر اللہ لاہوری' محمد نور اللہ

نعیمی' حافظ مظہر الدین' بشیر حسین ناظم اور رانا بھگوان داس بھگوان کے فارسی استغاثے شامل ہیں۔

"یا رسولَ اللہ (صلی اللہ علیک و سلم)" ردیف کی اردو شعرا کی درجِ ذیل تخلیقیں محمد منشا تابش قصوری کی مرتبہ محولہ بالا کتاب میں شامل ہیں:

ضیاء القادری بدایونی' حاجی امداد اللہ مہاجر مکی' حسرت موہانی' مفتی سلطان حسن خاں' مفتی غلام سرور لاہوری' پیر غلام دستگیر نامی' مولانا حبیب الرحمان قادری بدایونی' نثار احمد سیفی' منظور احمد منظور' آغا شورش کاشمیری' عبدالعزیز خالد' حفیظ تائب' سلیم کاشر' عبدالکریم ثمر' حافظ لدھیانوی' عزیز حاصلپوری' جمیل احمد قادری بریلوی' ادب سیمابی' منظور حسین منظور' قمر یزدانی' نسیم بستوی' اختر الحامدی الضیائی' اختر رضا خاں بریلوی' اختر شاہجہانپوری' راجا رشید محمود' فروغ احمد' طاہر لاہوری' سبطین شاہجہانی' عابد نظامی' شہاب دہلوی' سید نظر زیدی' اصغر نثار قریشی' باقی احمد پوری' عارف زیبائی' فدا کہیم کرنی' محمد یعقوب حاکم بھٹی' نذیر احمد خواجہ' انجم وزیر آبادی' قاسم بریلوی' ابوالطاہر فدا حسین فدا' حافظ نذیر احمد حافظ النوری' تابش قصوری' سکندر لکھنوی' حافظ چشتی تونسوی' محمد یعقوب پرواز' واصف علی واصف' مجید تمنا' غلام زبیر نازش' چاند بہاری لال صبا ماتھر' منیر قصوری' بشیر احمد بیتاب' عظمت علی عظمت' شریف ظفر قریشی' قائد شرقپوری' لیاقت بخاری' ہاشم علی نوری' حافظ عبدالحمید بصیرپوری اور پیر عبدالغفور شاہ۔

اس کے علاوہ غلام مصطفیٰ نوشاہی' محمد علی ظہوری' محمد اعظم چشتی' راجا رشید محمود' منظور احمد نوری' اصغر علی اصغر لائلپوری اور فیض چشتی کے پنجابی' امید ملتانی' خادم ملک ملتانی' ممتاز العیشی' فیض محمد دلچسپ' احمد بخش سوالی اور فرحت ملتانی کے سرائیکی' ڈاکٹر نبی بخش بلوچ جتوئی کے سندھی' منشی نند کشور یکتا کا ہندی' خلیل اور دو گمنام شاعروں کے ترکی استغاثوں کے علاوہ فضل کریم چشتی کا انگریزی استغاثہ "اغثنی یا رسول اللہ" (صلی اللہ علیک و سلم) میں شامل ہیں۔

اب محترم محمد صادق قصوری نے کچھ مزید استغاثے جمع کردیے ہیں۔ ان میں بھی ردیف "یا رسول اللہ (صلی اللہ علیک و سلم)" ہے۔

محترم مؤلف نے ہر نعت کے حاشیے میں درج کر دیا کہ انہوں نے یہ نعت کہاں سے لی ہے لیکن میں نے ان میں سے بہت سی نعتیں اس لیے نکال دیں کہ وہ پہلے "اغثنی یا رسولَ اللہ (صلی اللہ علیکَ وسلم)" میں آ چکی ہیں۔ (اگرچہ محمد صادق قصوری صاحب نے وہ کلام کہیں اور سے لیا ہے) اور یہ میری ادارتی ذمہ داری تھی۔ جو کلام زیادہ شعری معائب کا حامل تھا' وہ بھی نکال دیا۔ اور' ــــــــــــ کئی دنوں کی تلاش کے نتیجے میں اس میں درج ذیل ۷۴ شعرا کے کلام کا اضافہ کر دیا:

حزیں کاشمیری' نظیر شاہجہانپوری' مسرور کیفی' مسرور بدایونی' ستار وارثی' سعید وارثی' شیوا بریلوی' علامہ اختر الحامدی' فتح محمد حقیر فاروقی' محمد اکرم رضا' عبدالکریم ثمر' حیرت الٰہ آبادی' زاہدہ بیگم بنگلوری' عابد علی عابد بریلوی' بیدل فاروقی' قمر صدیقی' محمد صابر کوثر' احساس فرخ نگری' علامہ ضیاء القادری' حبیب اللہ حاوی' ساقی گجراتی' ساجدہ فرحت' رضیہ سلطانہ ناصرہ' غلام قطب الدین چشتی' نفیس الحسینی' ابوذر بخاری' حبیب الرحمان لدھیانوی' فیض الرسول فیضان' زیب النسا زیب' قیوم طاہر' جمیل احمد قریشی' حافظ محمد مستقیم' رفیع الدین ذکی قریشی' عرفان رضوی' محمد سعادت حسین وارثی شیدا' شمس مینسوی' رفیق احمد کلام رضوی' بابا ذہین شاہ تاجی' شاد قادری' سجاد مرزا' رحیم طلب' رضوانہ سحر ہاشمی' محمد عمر قادری' خورشید ضیا' عظیم کوٹلوی' مقصود عالم رضوی اور نور صابری۔

☆صلی اللہ علیک وسلم☆

یَا رَسُوْلَ اللہ اُنْظُرْ حَالَنَا

سخت سرکش اور برہم ہے زمانے کی ہوا
زلزلوں کی زد میں ہیں پیہم رہے ارض و سما
ختم ہونے کو نہیں آتا ہے دورِ ابتلا
یَا رَسُوْلَ اللہ اُنْظُرْ حَالَنَا

جوشِ آزادی سے ہیں سرشار کشمیری عوام
ظلم ان پر توڑتے رہتے ہیں ہندی صبح و شام
ذرہ ذرہ مضطرب ہے وادیٔ کشمیر کا
یَا رَسُوْلَ اللہ اُنْظُرْ حَالَنَا

اک عجب آشوب کی زد میں ہے ساری کائنات
سر پٹختی پھر رہی ہے دہر میں ہر سُو حیات
سانس لینا اس عقوبت گاہ میں مشکل ہوا
یَا رَسُوْلَ اللہ اُنْظُرْ حَالَنَا

خوں رلاتا ہے مجھے اسلامیوں کا انتشار
ان پر اندر اور باہر سے ہے یلغارِ فشار
بہہ رہا ہے چار جانب ان کا خونِ ناروا
یَا رَسُوْلَ اللہ اُنْظُرْ حَالَنَا

تشنۂ تکمیل ہیں افغانیوں کی کوششیں
بن گئی ہیں سدِ رہ طاغوتیوں کی سازشیں
کاروانِ حریت ہے کشمکش میں مبتلا
یَا رَسُوْلَ اللّٰہ اُنْظُرْ حَالَنَا

کب سے محرومِ اذاں ہے سرزمینِ مرسلیں
قبلۂ اول ہے دستِ جور کے زیرِ نگیں
مل رہی ہے ہم کو نافرمانیٔ حق کی سزا
یَا رَسُوْلَ اللّٰہ اُنْظُرْ حَالَنَا

پروفیسر حفیظ تائب

روزنامہ "نوائے وقت" لاہور۔ ۱۳ جون ۱۹۹۰ء

☆ ـــ صلی اللہ علیک وسلم ـــ ☆

بڑھی حد سے زبوں حالی، اغثنی یا رسولؐ اللہ
کرم ہو سرورِ عالی! اغثنی یا رسولؐ اللہ

تسلی ہو ہمیں اپنے غموں کی بے پناہی سے
ہمارے آپ ہیں والی، اغثنی یا رسولؐ اللہ

کرم فرمائیے، اب تو بہت سہ لیں، بہت پا لیں
سزا ہائے بد اعمالی، اغثنی یا رسولؐ اللہ

بنی جاتی ہے بربادی، تباہی، خانہ ویرانی
ہماری بے پروبالی، اغثنی یا رسولؐ اللہ

مدینے میں صبا پہنچے تو اتنا عرض کر دینا
پکڑ کر روضے کی جالی، اغثنی یا رسولؐ اللہ

وہ چرخِ کینہ پرور ہو کہ ہوں توحید کے دشمن
مظالم میں ہیں سب غالی، اغثنی یا رسولؐ اللہ

چراغِ دینِ فطرت کو بجھانے کے ارادوں سے
اٹھی ہیں آندھیاں کالی، اغثنی یا رسولؐ اللہ

جفائے آسماں نے، دشمنانِ حق نے اب ہم کو
مٹانے کی قسم کھا لی، اغثنی یا رسولؐ اللہ

مزارِ مصطفیٰؐ پر زاہدہ اشکوں کے پھولوں کی
سجا کر لائی ہے ڈالی، اغثنی یا رسولؐ اللہ

زاہدہ بیگم بنگلوری

ماہنامہ "آستانہ" دہلی۔ فروری ۱۹۴۹ء

یا رسول اللہ ﷺ

صلی اللہ علیک وآلک وسلم

ہجومِ غم ہے اور میں ہوں اغثنی یا رسولؐ اللہ
لبوں پر دم ہے اور میں ہوں اغثنی یا رسولؐ اللہ

یہ پُرسا کون دیتا ہے جلے خیموں کے اندر سے
شبِ ماتم ہے اور میں ہوں اغثنی یا رسولؐ اللہ

چراغوں کو چھپاتا پھر رہا ہوں اپنے دامن میں
ہَوا برہم ہے اور میں ہوں، اغثنی یا رسولؐ اللہ

حوادث سانس لینے کی ذرا مہلت نہیں دیتے
یہ چشمِ نم ہے اور میں ہوں اغثنی یا رسولؐ اللہ

لڑوں کب تک میں بھوکی خواہشوں کی بے قراری سے
زرِ محکم ہے اور میں ہوں اغثنی یا رسولؐ اللہ

شفاعت سے کہیں محروم رہ جاؤں نہ محشر میں
یہی اک غم ہے اور میں ہوں اغثنی یا رسولؐ اللہ

پسِ دیوار روز و شب مرے اعمال نامے کا
سیہ کالم ہے اور میں ہوں اغثنی یا رسولؐ اللہ

ریاضِ بے نوا ہوں کس طرف جاؤں کہ نخوت کا
حصارِ یم ہے اور میں ہوں اغثنی یا رسولؐ اللہ

ریاضؔ حسین چودھری

ماہنامہ "منہاج القرآن" لاہور۔ بابت ماہ جولائی ۱۹۹۰ء۔ ص ۳

یا رسول اللہ ﷺ

صلی اللہ علیک وآلک وسلم

اسیرِ غم ہیں جان و دِل اغثنی یا رسولؐ اللہ
نہایت آ پڑی مشکل اغثنی یا رسولؐ اللہ

نہیں ہے کوئی صورت اہلِ ایماں کے بچاؤ کی
زمیں دشمن، فلک قاتل اغثنی یا رسولؐ اللہ

تلاطُم خیز بحرِ زندگی، ٹوٹی ہوئی کشتی
کہیں پیدا نہیں ساحل، اغثنی یا رسولؐ اللہ

ہوئی ہیں جرأتیں رخصت قلوبِ اہلِ ایمان سے
ہر اک قوت ہوئی زائل، اغثنی یا رسولؐ اللہ

بھٹکتا جا رہا ہے راستے سے کارواں اپنا
نہایت دور ہے منزل، اغثنی یا رسولؐ اللہ

انہیں سرکارؐ لیجے گوشۂ دامانِ رحمت پہ
ہیں آنسو آہ میں شامل، اغثنی یا رسولؐ اللہ

☆ --- صلی اللہ علیک وسلم --- ☆

رضیہؔ سلطانہ ناصرہ۔ ادیب فاضل

ماہنامہ آستانہ دہلی۔ اکتوبر ۱۹۴۸ء۔ ص ۲۶

☆ــــ صلی اللہ علیک وسلم ــــ☆

اغثنی سرورِ عالم اغثنی یا رسولؐ اللہ
حبیبِ خالقِ اکرم اغثنی یا رسولؐ اللہ
غم و آلام ہیں اور ہم اغثنی یا رسولؐ اللہ
مٹا دو ہر غمِ پیہم اغثنی یا رسولؐ اللہ
گرفتارِ مصائب ہوں، گھرا طوفانِ غم میں ہوں
زمانہ مجھ سے ہے برہم اغثنی یا رسولؐ اللہ
سناؤں حال دل کس کو، دکھاؤں زخم دل کس کو
کوئی مونس نہ ہے ہمدم اغثنی یا رسولؐ اللہ
تمہارے آستانہ پر ہیں اکثر ناصیہ فرسا
جبینِ شوق و چشمِ نم اغثنی یا رسولؐ اللہ
مدینے میں طلب فرمایئے بہرِ خدا مجھ کو
نہیں ہے تابِ ضبطِ غم اغثنی یا رسولؐ اللہ
دلِ محزوں ہے ہر دم وقفِ کیفِ دوریٔ طیبہ
رہے یہ درد و غم پیہم اغثنی یا رسولؐ اللہ
تمہارے شربتِ دیدار کی ہے تشنگی شاہا
نہیں ہے ذوقِ جامِ جم اغثنی یا رسولؐ اللہ
تمہارے نعت گو صابرؔ براری کی یہ حسرت ہے
درِ اقدس پہ ٹوٹے دم اغثنی یا رسولؐ اللہ

صابرؔ براری

"جامِ طہور" از صابرؔ براری۔ مطبوعہ کراچی ۱۹۸۲ء۔ ص ۱۰۸

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وآلک وسلم

کرم سلطانِ بحر و بر، اغثنی یا رسولؐ اللہ
مدد یا شافعِ محشر، اغثنی یا رسولؐ اللہ
بہر جا ہے پریشانی، بہر سُو خانہ ویرانی
ہُوا حالِ جہاں ابتر، اغثنی یا رسولؐ اللہ
اشارہ آپ کا پائے تو فوراً عام ہو جائے
سکونِ خاطرِ مضطر، اغثنی یا رسولؐ اللہ
مصائب کی چڑھائی ہے، دُہائی ہے، دُہائی ہے
ستم ہے حق پرستوں پر، اغثنی یا رسولؐ اللہ
شہا! کب تک نہ گھبرائیں، کہاں تک غم سہے جائیں
ہیں دل آخر، نہیں پتھر، اغثنی یا رسولؐ اللہ
رضیہؔ وہ بھی دن آئے، مدینہ تک پہنچ جائے
یہ سر ہو اور وہ سنگِ در اغثنی یا رسولؐ اللہ

☆ــــ صلی اللہ علیک وسلم ــــ☆

رضیہؔ سلطانہ

ماہنامہ "آستانہ" دہلی۔ دسمبر ۱۹۵۵ء۔ ص ۲۰

☆ــــ صلی اللہ علیہ وسلم ــــ☆

تمہاری دید کے، دیدے ہیں پیاسے یا رسولؐ اللہ
اسی شربت سے بھر دو دونوں کاسے یا رسولؐ اللہ
ادھر دیکھو نگاہِ سُرمہ سا سے یا رسولؐ اللہ
نئے انداز سے، پیاری ادا سے یا رسولؐ اللہ
یہ کس کا مرتبہ ہے، کس کو ایسا قرب حاصل ہے
ملے ہو لامکاں جا کر خدا سے یا رسولؐ اللہ
پھنسا کر مجھ کو قیدِ مُوئے گیسوئے معنبر میں
کرو آزاد زنجیرِ بلا سے یا رسولؐ اللہ
مرے سر کو تمہارا سایۂ دیوار کافی ہے
نہیں کوئی غرض بالِ ہُما سے یا رسولؐ اللہ
اثر بادِ خزاں کا اس کے ہر جھونکے میں ہوتا ہے
بچانا مجھ کو دنیا کی ہوا سے یا رسولؐ اللہ
یہ سورج ہے، وہ ذرہ ہے، بھلا کیا چاند کا منہ ہے
مقابل ہو تمہارے نقشِ پا سے یا رسولؐ اللہ
غریبِ روسیہ بھی آپ کا ہے، خیر جیسا ہے
اسے بھی بخشوا لیجے خدا سے یا رسولؐ اللہ

غریبؔ سہارنپوری

ماہنامہ "نعت" لاہور بعنوان "غریب سہارنپوری کی نعت" جون ۱۹۹۱ء۔ ص ۵۷

یا رسول اللہ ﷺ

سلام اے تاجدارِ عرش مسند یا رسولؐ اللہ
سلام اے سرورِ کل یا محمدؐ یا رسولؐ اللہ
سلام اے نورِ رب نورِ مجرد یا رسولؐ اللہ
سلام اے مطلعِ انوارِ ایزد یا رسولؐ اللہ
سلام اے ظلِ ذاتِ ربِ امجد یا رسولؐ اللہ
سلام اے حامد و محمود و احمد یا رسولؐ اللہ
سلام اے فخرِ موجودات اے مختارِ جزو و کُل
سلام اے نازشِ بزمِ اَب و جَد یا رسولؐ اللہ
سلام اے صاحبِ خُلقِ عظیم و رحمتِ عالم
سلام اے حاملِ اوصافِ بے حد یا رسولؐ اللہ
سلام اے خاتمِ پیغمبراں، اے شافعِ امت
سلام اے سرور و صدر و سرآمد یا رسولؐ اللہ
سلام اے رحمت للعالمیں، اے نورِ یزدانی
سلام اے رازدارِ ذاتِ سرمد یا رسولؐ اللہ
سلام اے دستگیرِ ہر گدا، اے مخبرِ صادق
سلام اے حاصلِ ہر پاک مقصد یا رسولؐ اللہ
سلامی کے لئے امت درِ رحمت پہ حاضر ہے
کرم ہے آپ کا امت پہ بے حد یا رسولؐ اللہ

سلام اپنے غلاموں کا سدا سرکارؐ سنتے ہیں
بلا کر پیار سے نزدیکِ مرقد یا رسولؐ اللہ

سلامی کو ہزاروں امتی روضہ میں حاضر ہیں
زمیں بوسی ہزاروں کا ہے مقصد یا رسولؐ اللہ

غلامِ دور افتادہ بھی شائق ہے سلامی کا
دکھا دو اس کو اپنا سبز گنبد یا رسولؐ اللہ

شرف یابِ زیارت گرچہ پہلے ہو چکا ہوں میں
مگر شوقِ حضوری پھر ہے بے حد یا رسولؐ اللہ

بلا کر اپنے در پر بھیک اسے دو اپنے ہاتھوں سے
بھکاری کی سنو اپنے خوشامد یا رسولؐ اللہ

سیہ بختی مٹا دو، تا غلافِ کعبہ پہنچا دو
ہے پھر حسرت کہ چوموں سنگِ اسود یا رسولؐ اللہ

دکھا دو ارضِ بیتُ اللہ کی پھر جلوہ سامانی
منور پھر ہو میرا طالِع بد یا رسولؐ اللہ

منیٰ، مزدلفہ و عرفات میں پھر باریابی ہو
میں دیکھوں پھر صفا مروہ کی سرحد یا رسولؐ اللہ

رواں ہو یہ گدا پھر بعدِ حج مکہ سے طیبہ کو
ہو فردوسِ نظر پھر سبز گنبد یا رسولؐ اللہ

خیالِ قامتِ بالا کو طوبیٰ در نظر کر دے
مدینہ کا ہو اک سروِ سہی قد یا رسولؐ اللہ

کروں سجدے ادا بابُ السلام و بابِ رحمت پر
بناؤں غازۂ رخ خاکِ مرقد یا رسولؐ اللہ

ادب سے جالیاں روضہ کی چوموں اپنی آنکھوں سے
کروں نظّارۂ نورِ مجرد یا رسولؐ اللہ

تمنائے حضوری یہ مری مقبول فرما لو
میں قرباں یا موید یا مجد یا رسولؐ اللہ

رہے وقفِ سلامِ شوق دل، ہو جذب آنکھوں میں
وہ نورانی کلس۔ وہ سبز گنبد یا رسولؐ اللہ

مصائب کا مظالم کا معاصی کا مداوا ہو
لبِ میم و تُبخ میم مشدّد یا رسولؐ اللہ

رہے محفوظ ملت حملہ ہائے غیر مسلم سے
بلائیں سب سرِ مسلم سے ہوں رد یا رسولؐ اللہ

دعا فرمائیے، امت رہے اسلام پر قائم
عطا مسلم کو ہو امنِ مخلد یا رسولؐ اللہ

مجھے بھیک اپنے در کی دو بلا کر اپنے قدموں میں
گدا ہوں آپ کا، ہوں نیک یا بد یا رسولؐ اللہ

مدینہ کے لئے سینہ میں دل ہر دم تڑپتا ہے
مری بے تابیوں کی ہو چکی حد یا رسولؐ اللہ

مری آہ و فغاں سنئے، طلب فرمائیے مجھ کو
میں صدقے جاؤں یا محبوبِ ایزد! یا رسولؐ اللہ

سلام اپنے ضیائے مدح خواں کا پیار سے سُنیے
حریمِ ناز سے ہو کر برآمد یا رسولؐ اللہ

مولانا ضیاءالقادری بدایونی

ماہنامہ "نعت" لاہور بعنوان "کلامِ ضیا" حصہ اول۔ جولائی ۱۹۸۹ء۔ ص ۸۱، ۸۲

☆ــــ صلی اللہ علیہ وسلم ــــ☆

ودیعت ہے تمہیں شانِ وحیدہ یا رسولؐ اللہ
تمہی ہو انبیا میں برگزیدہ یا رسولؐ اللہ

زمیں کیا، آسماں کیا، عرش کیا، ساری خدائی ہے
تمہارے آستاں پر سر خمیدہ یا رسولؐ اللہ

تمہارے اَن گِنت اوصاف کی گنتی ہے ناممکن
بیاں ہوتے بھی ہیں تو چیدہ چیدہ یا رسولؐ اللہ

نظر والوں کو آتی ہے نظر ہر آیۂ قرآں
تمہارے مُصحفِ رخ کا قصیدہ یا رسولؐ اللہ

کہا ہے "صاحبِ خُلقِ عظیم" اللہ نے تم کو
فدا تم پر سب اخلاقِ حمیدہ یا رسولؐ اللہ

خدا کو اور لوگوں نے سنا، تم دیکھ کر آئے
"شنیدہ کے بُوَد مانندِ دیدہ" یا رسولؐ اللہ

ملے ہیں عاصیوں کو کوثرِ رحمت کے پیمانے
ہوئے جس وقت بھی تم آبدیدہ یا رسولؐ اللہ

تمنا ہے سرِ محشر اٹھوں میں قبر سے جس دم
لبوں پر ہو تمہارا ہی قصیدہ یا رسولؐ اللہ

عزیزِ مضمحل کو بھی سکونِ دل عنایت ہو
پریشاں ہے بہت یہ غم رسیدہ یا رسولؐ اللہ

عزیز حاصل پوری

ماہنامہ "انوار الصوفیہ" قصور فروری ۱۹۶۳ء۔ ص ۴

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

درِ سرکار پر ہوں سر خمیدہ یا رسولؐ اللہ
تری تعظیم ہے میرا عقیدہ یا رسولؐ اللہ

ہویدا جب نہ تھا نورِ مبارک تیرا دنیا میں
مئے وحدت تو تھی، پر ناکشیدہ یا رسولؐ اللہ

مجھے بھی اپنے شہرِ پاک میں اب جلد بلوا لو
مئے فرقت کا ہوں لذت چشیدہ یا رسولؐ اللہ

نگاہِ لطف مجھ پر بھی پڑے، اے رحمتِ عالم!
ہیں قلب و روح میرے بھی تپیدہ یا رسولؐ اللہ

مدد اے سرورِ عالم کہ مشکل میں ہے جاں میری
کرم مجھ پر کہ ہوں آفت رسیدہ یا رسولؐ اللہ

جو نکلا آرزوئے طیبہ و کعبہ میں آنکھوں سے
مری دولت ہے وہ اشکِ چکیدہ یا رسولؐ اللہ

ریاضِ خلد میں محمودؔ کو پھر باریابی ہو
وہیں کی ہے وہ اک شاخِ بریدہ یا رسولؐ اللہ

راجا رشید محمودؔ

"ورفعنا لک ذکرک" از راجا رشید محمودؔ۔ مطبوعہ لاہور۔ ۱۹۷۷ء۔ ص ۸۱

اندھیرا ہی اندھیرا ہی چھا رہا تھا آپ کے آنے سے پہلے" یا رسولؐ اللہ

زمانہ مبتلائے ابتلا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسولؐ اللہ

کوئی نمرود کا ثانی، کوئی شداد کا ہمسر، کوئی فرعون کا وارث

بزعمِ خویش ہر بندہ خدا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسولؐ اللہ

اسیرِ پنجہ لات و ہبل تھی، صیدِ مردوخ و منات و بعل تھی دنیا

خدا سے یہ جہاں ناآشنا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسولؐ اللہ

کوئی گرویدۂ آزر، اسیرِ سامری کوئی، کوئی ہامان کا پیرو

ہر انساں بندۂ حرص و ہوا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسولؐ اللہ

عرب کی سرزمیں پر چار جانب اڑ رہے تھے جہل و کبر و جبر کے پرچم

زمانہ منحرف حق سے ہوا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسولؐ اللہ

جنم لیتی تھی جب دختر کسی اہلِ عرب کے ہاں تو اس کا سنگ دل بابا

زمیں میں اس کو زندہ گاڑتا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسولؐ اللہ

صداقت کا دیانت کا کہیں نام و نشان تک بھی نہ ملتا تھا زمانے میں

خدا کا خوف ہر دل سے اٹھا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسولؐ اللہ

جب آپؐ آئے تو انسانوں پہ وا ہوتے گئے در علم و ادراک حقیقت کے

وگرنہ کس کو عرفانِ خدا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسولؐ اللہ

ذکی کا اس پہ ایماں ہے، یہی ہے فیصلہ ہر صاحبِ فہم و بصیرت کا

یہ عالم، عالمِ کرب و بلا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسولؐ اللہ

رفیع الدین ذکی قریشی

تمھی ہو دونوں عالم میں سہارا یا رسولؐ اللہ

نظر آتا نہیں کوئی ہمارا یا رسولؐ اللہ

تمنا ہے، مدینے میں کسی صورت سے جا پہنچوں

کروں میں سبز گنبد کا نظارہ یا رسولؐ اللہ

بچا لیجے مجھے بھی بحرِ عصیاں کے تلاطم سے

تمھارا ہوں تمھارا ہوں تمھارا یا رسولؐ اللہ

پھنسی ہے کشتیٔ امت بھنور میں خوابِ غفلت کے

نگاہِ لطف ہو جائے خدارا یا رسولؐ اللہ

نجاتِ اُخروی ہم کو ملے فضلِ الٰہی سے

اگر ہو جائے ادنیٰ سا اشارہ یا رسولؐ اللہ

کرم کیجے بلا لیجے ہمیں دربارِ اقدس میں

یہاں رہنا نہیں ہم کو گوارا یا رسولؐ اللہ

ہوائیں تیز تر ہیں، میں ہوں، طوفانِ حوادث ہے

مری کشتی کو مل جائے کنارا یا رسولؐ اللہ

مدد آقا کہ سب اقوامِ عالم ہیں بضد اس پر

مٹا دیں نام دنیا سے ہمارا یا رسولؐ اللہ

الٰہی خاکِ طیبہ چشمِ حیرت کا بنے سرمہ

مری قسمت کا ہو روشن ستارا یا رسولؐ اللہ

حیرتؔ الٰہ آبادی

☆---صلی اللہ علیہ وسلم---☆

ہے میرا حال تم پر آشکارا یا رسولؐ اللہ
نگاہِ لطف مجھ پر بھی خدارا یا رسولؐ اللہ

اگر ہو آپ کے در کا نظارہ یا رسولؐ اللہ
چمک جائے مقدر کا ستارہ یا رسولؐ اللہ

شفیع المذنبیں تم ہو، گنہگارانِ امت کو
ہے محشر میں تمہارا ہی سہارا یا رسولؐ اللہ

مٹا کر بت پرستی کو خدا کا دین پھیلایا
تمھی نے بزمِ دنیا کو سنوارا یا رسولؐ اللہ

کرم تم نے ہی فرمایا غریبوں پر، یتیموں پر
تمھی ہو بے سہاروں کے سہارا یا رسولؐ اللہ

شفاعت تم اگر امت کی محشر میں نہ فرماتے
نہ جانے حشر کیا ہوتا ہمارا یا رسولؐ اللہ

اگر دیکھوں ان آنکھوں سے تمہارا روضۂ اقدس
مجھے حاصل ہو جنت کا نظارہ یا رسولؐ اللہ

تمنا ہے یہی احساس کی، جب وقتِ آخر ہو
لبوں پر نامِ نامی ہو تمہارا یا رسولؐ اللہ

احساس فرخ نگری

ماہنامہ "آئینہ" لاہور۔ جولائی ۱۹۶۵ء۔ ص ۳۶

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نشانِ رہگزر ہو آشکارا یا رسولؐ اللہ
شبِ تاریک ہے، کوئی ستارہ! یا رسولؐ اللہ

تڑپتے تلملاتے بیکس و مظلوم انساں کو
صلیبِ درد سے تم نے اتارا یا رسولؐ اللہ

بھٹکتی تھیں قیاس و وہم کے گہرے سمندر میں
دیا سوچوں کو ایماں کا کنارا یا رسولؐ اللہ

پگھلتی دھوپ میں دامانِ رحمت کا کیا سایہ
کوئی صحرائے غم میں جب پکارا! "یا رسولؐ اللہ"

بچا لو کشتیٔ ملت، ہے اندیشہ نہ لے ڈوبے
نئی تہذیب کے طوفاں کا دھارا یا رسولؐ اللہ

چلا آیا جو رازِ معرفت آدمؑ سے عیسیٰؑ تک
کیا وہ راز تم نے آشکارا یا رسولؐ اللہ

صبا کہنا، ریاضِ مضطرب کو بھی بلا لیجے
تڑپتا ہے وہ دیوانہ تمہارا یا رسولؐ اللہ

محمد ریاض سونی پتی

ہفت روزہ "الہام" بہاولپور بابت ۲۹ مئی ۱۹۹۱ء۔ ص اول

☆--- صلی اللہ علیہ وسلم ---☆

جگر چھلنی ہے دل ہے پارہ پارہ یا رسولؐ اللہ
ادھر بھی چشمِ رحمت کا اشارہ یا رسولؐ اللہ

غمِ ہجراں کہاں تک ہو گوارا یا رسولؐ اللہ
بلا لو در پہ اپنے اب خدارا یا رسولؐ اللہ

تمہاری یاد میں جینا، تمہاری یاد میں مرنا
یہی ایمان ہے بے شک ہمارا یا رسولؐ اللہ

پلا دو جامِ کوثر، ساقیِ کوثر نگاہوں سے
کہ لب تشنہ ہے یہ میکش تمہارا یا رسولؐ اللہ

ادھر بھی اک نظر اے مطلعِ انوارِ یزدانی
فروزاں ہو مری قسمت کا تارا یا رسولؐ اللہ

تمہی سے یوسفِؑ کنعاں کی پیشانی چمکتی ہے
تمہارا حسن ہے وہ عالم آرا یا رسولؐ اللہ

سفینہ ہے کہ ہے رحم و کرم پر اب تلاطم کے
بھنور میں ہو گیا ہے گم کنارا یا رسولؐ اللہ

طبیعت نعت گوئی کی طرف مائل ہے عاشقؔ کی
تصور دمبدم بس ہے تمہارا یا رسولؐ اللہ

عاشقؔ ضیائی اکبر آبادی

ماہنامہ "ساحل" کراچی۔ بابت دسمبر ۱۹۹۰ء۔ ص ۳۴

☆--- صلی اللہ علیہ وسلم ---☆

خدا کے بعد کس کا ہے سہارا یا رسولؐ اللہ
تمہارا ہے، تمہارا ہے تمہارا یا رسولؐ اللہ

بھنور بن جائے گا خود ہی کنارا یا رسولؐ اللہ
ذرا چشمِ کرم کا ہو اشارہ یا رسولؐ اللہ

تمہارے کفشِ پا کو سر پہ رکھتا ہوں تصوّر میں
بلندی پر ہے قسمت کا ستارہ یا رسولؐ اللہ

قیامت میں ہی کیا، ساری دنیا چیخ اٹھے گی
"سہارا یا رسولؐ اللہ" سہارا یا رسولؐ اللہ"

جبینِ شوق چوکھٹ پر تو پلکیں خاکِ در پر ہیں
تصوّر یوں بھی آتا ہے تمہارا یا رسولؐ اللہ

تمہاری شانِ عالی رحمتہؐ للعالمیں جب ہے
سبھی کو کیوں نہ دو گے تم سہارا یا رسولؐ اللہ

شرف بخشا جو کعبہ کی، مدینہ کی، زیارت کا
رہے آنکھوں میں، دل میں یہ نظارہ یا رسولؐ اللہ

بڑی مشکل میں ہے امت، کرم فرمائیے اس پر
خدارا یا رسولؐ اللہ، خدارا یا رسولؐ اللہ

جلا کر خاک کر دے سارے ارماں اپنے عارفؔ کے
وہ بھڑکے عشق کا دل میں شرارا یا رسولؐ اللہ

محمد عثمان عارفؔ نقشبندی جماعتی بیکانیر (انڈیا)

"عقیدت کے پھول" از محمد عثمان عارفؔ نقشبندی۔ مطبوعہ بیکانیر ۱۹۸۶ء۔ ص ۹۹ تا ۱۰۱

☆---صلی اللہ علیہ وسلم---☆

نہیں کونین میں کوئی سہارا یا رسولؐ اللہ
تمہارے ہی کرم پر ہے گزارا یا رسولؐ اللہ

گھرا ہوں ورطۂ دریائے غم میں ایک مدت سے
نہیں ملتا سفینے کو کنارا یا رسولؐ اللہ

پھنکا جاتا ہوں سوزِ غم سے، بس اب مہربانی ہو
نہیں ہے اب غمِ دوری گوارا یا رسولؐ اللہ

مرے آقا! ادھر بھی اک نگاہِ لطف ہو جائے
چمک اٹھے مری قسمت کا تارا یا رسولؐ اللہ

تمہاری ہی عنایت ہے عنایت دونو عالم میں
تمہارا ہی سہارا ہے سہارا یا رسولؐ اللہ

جو مخفی ہے مرے دل میں، مقدر میں، مشیت میں
وہ سب کچھ آپ پر ہے آشکارا یا رسولؐ اللہ

سمیٹے گا خزانے دین و دنیا کے وہی، جس نے
تمہارے سامنے دامن پسارا یا رسولؐ اللہ

مدد کو اس کی پہنچے، دکھ مٹائے، دستگیری کی
انہیں جس نے بھی یہ کہہ کر پکارا "یا رسولؐ اللہ"

نصیرِ غم زدہ پر بھی عنائت ہو، نوازش ہو
دہائی دے رہا ہے غم کا مارا یا رسولؐ اللہ

صاحبزادہ غلام نصیرالدین گولڑوی

"دیں ہمہ اوست" از سید غلام نصیرالدین گولڑوی مطبوعہ لاہور ۱۹۸۶ء۔ ص ۳۶۶ تا ۳۶۸

☆---صلی اللہ علیہ وسلم---☆

ملے بحرِ مصائب کا کنارا یا رسولؐ اللہ
مری جانب ہو رحمت کا اشارہ یا رسولؐ اللہ

زمانہ دشمنِ جاں ہے، مرا تقدیر برگشتہ
مری بگڑی بنا دیجے خدارا یا رسولؐ اللہ

بر آئے آرزوئے دل، مدینہ اب دکھا دیجے
بجھے اب میری فرقت کا شرارہ یا رسولؐ اللہ

قیامت ہو کہ یہ دنیا، نہیں ملتا مجھے کوئی
سوائے آپ کے اپنا سہارا یا رسولؐ اللہ

اجازت ہو کہ مستقبل مرا قدموں پہ اب گزرے
نہیں ہوتا یہاں اپنا گزارا یا رسولؐ اللہ

مرا ایمان ہے، کافور ہو جاتے ہیں غم اس کے
غموں میں جس کسی نے بھی پکارا "یا رسولؐ اللہ"

جہاں دشمن، نظر حیران، اعضا مضمحل میرے
سکونِ دل ہے میرا پارہ پارہ یا رسولؐ اللہ

بہر عالم رہیں گلیاں نظر میں شہرِ طیبہ کی
مجھے ہر دم ہو گنبد کا نظارہ یا رسولؐ اللہ

رہا مسرور پستی کے جہاں میں ایک مدت تک
بلندی پر ہو اب اس کا ستارا یا رسولؐ اللہ

مسرور بدایونی

"آیۂ رحمت" مسرور بدایونی۔ نعت اکادمی، فیصل آباد۔ اگست ۱۹۸۴ء۔ ص ۳۲

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نہیں ہوتا جہاں کوئی سہارا یا رسولؐ اللہ
وہاں بھی نام چلتا ہے تمہارا یا رسولؐ اللہ

لیے آنکھوں میں آنسو چپ کھڑا ہوں، منہ سے کیا مانگوں
سہارا یا رسولؐ اللہ" سہارا یا رسولؐ اللہ

تمہیں اللہ نے جلوے دیئے، تم کو نظر بخشی
مجھے بھی جلد ہو جائے نظارہ یا رسولؐ اللہ

سگِ دربارِ شہؐ ہوں، دولتِ دنیا سے کیا مطلب
بہت ہے ایک ٹکڑے کا سہارا یا رسولؐ اللہ

یہ سر اس در پہ رکھ کر پیش جانِ زار کرتا ہوں
وہ نذرانہ خدا کا، یہ تمہارا یا رسولؐ اللہ

منوؔر ہے تمہارا، تم اگر چاہو تو ہو جائے
منور اس کی قسمت کا ستارا یا رسولؐ اللہ

منور بدایونی

"نعتِ رسولِؐ مقبول" مرتبہ علی شاہ قلندر مطبوعہ حمید بکڈپو۔ نولکھا بازار لاہور۔ ص ۱۹

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تڑپ کر جب محبت سے پکارا "یا رسولؐ اللہ"
ہوا اللہ کا حاصل نظارہ یا رسولؐ اللہ

تنِ درد آشنا ہے پارہ پارہ یا رسولؐ اللہ
نگاہِ لطف کی بارش خدارا! یا رسولؐ اللہ

فقط یہ آپ کے اسمِ گرامی کی ہے سب برکت
کہ طوفاں بن گیا آ کر کنارا یا رسولؐ اللہ

مرا دل میری آنکھیں آپ کی الفت سے روشن ہیں
مری قسمت کا چمکا ہے ستارہ یا رسولؐ اللہ

اسے دنیا و عقبیٰ کا رہے خدشہ بھلا کیونکر
لیا ہے آپ کا جس نے سہارا یا رسولؐ اللہ

سراپا معجزہ ہے آپ کی آمد حقیقت میں
زمانے میں ہوا حق آشکارا یا رسولؐ اللہ

سرِ عرشِ بریں حق نے شبِ اسریٰ بلایا ہے
کوئی ثانی نہیں انساں تمہارا یا رسولؐ اللہ

نورؔ صابری

"صبحِ نور" ۔ نورؔ صابری ۔ مکتبہ النور، شجاع آباد، ملتان ۔ ۱۹۹۲ء ۔ ص ۹۲

☆—— صلی اللہ علیہ وسلم ——☆

خدائے لم یزل کا تو ہے پیارا یا رسولؐ اللہ
تو ہی ملجا و ماوا ہے ہمارا یا رسولؐ اللہ

لگایا تو نے سینے سے یتیموں کو، ضعیفوں کو
تو ہی ہے بے سہاروں کا سہارا یا رسولؐ اللہ

سنی فریاد ان کی جو زمانے کے ستائے تھے
تری رحمت ہے بے چاروں کا چارا یا رسولؐ اللہ

پریشاں، راہ گم کردہ، بڑی بدحال تھی دنیا
ہدایت تو نے بخشی، پھر سنوارا یا رسولؐ اللہ

تری عزت کی خاطر جان گر قربان ہو جائے
زہے قسمت، نہیں اس میں خسارا یا رسولؐ اللہ

عطا تو نے کیا اذنِ زیارت خوش نصیبوں کو
کرم مجھ پر بھی ہو جائے خدارا یا رسولؐ اللہ

مجھے غیروں کی ٹھوکر سے بچا لینا مرے آقا
میں ادنیٰ سا ثنا خواں ہوں تمہارا یا رسولؐ اللہ

تری چشمِ عنایت ہو اگر الیاسِ خستہ پر
چمک اٹھے نہ کیوں اس کا ستارہ یا رسولؐ اللہ

جسٹس محمد الیاس

روزنامہ "نوائے وقت" لاہور بابت ۱۹ مارچ ۱۹۹۱ء

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اگر ہو جائے رحمت کا اشارہ یا رسولؐ اللہ
چمک جائے مری قسمت کا تارا یا رسولؐ اللہ

کرا دو مصحفِ رخ کا نظارہ یا رسولؐ اللہ
غمِ فرقت میں دل ہے پارہ پارہ یا رسولؐ اللہ

حقیر، زار، عاجز ہوں، گناہوں میں میں الجھا ہوں
بُروں سے ہوں بُرا، پر ہوں تمہارا یا رسولؐ اللہ

بہت مجبور و بیکس ہوں، تمہی پر آس رکھتا ہوں
تمہی ہو بے سہاروں کا سہارا یا رسولؐ اللہ

پڑی ہے بحرِ عصیاں میں مری کشتی، خبر لیجے
نہیں ملتا، نہیں ملتا کنارا یا رسولؐ اللہ

شفا ہو گی تو بس ہو گی تمہاری چشمِ عرفاں سے
بجز اس کے نہیں ہے کوئی چارہ یا رسولؐ اللہ

مصوّر، تو رہے عاجز مگر ناچیز حاوی نے
تمہارا دل میں ہے نقشہ اتارا یا رسولؐ اللہ

صوفی حبیب اللہ حاوی

"جمالستانِ رحمت"۔ صوفی حبیب اللہ حاوی۔ مطبوعہ لاہور۔ جون ۱۹۹۲ء۔ ص ۸۵

☆ — صلی اللہ علیک وسلم — ☆

ادھر بھی چشمِ رحمت کا اشارہ یا رسولؐ اللہ
درخشاں ہو مقدر کا ستارہ یا رسولؐ اللہ

سنائیں حالِ دل کس کو، کہاں جائیں کدھر جائیں
سوا تیرے نہیں کوئی ہمارا یا رسولؐ اللہ

ہمیں بھی یا محمدؐ کعبۃُ اللہ کی زیارت ہو
ہمیں بھی سبز گنبد کا نظارہ، یا رسولؐ اللہ

بھکاری ہم نے دیکھا اس کے در کا تاجداروں کو
ترے ٹکڑوں پہ ہے جس کا گزارا یا رسولؐ اللہ

اسے کیا خوف محشر کا، اسے کیا ڈر جہنم کا
جسے تیرے کرم کا ہو سہارا یا رسولؐ اللہ

ذلیل و خوار ہیں، آلودۂ عصیاں ہیں، رسوا ہیں
قیامت میں بھرم رکھنا ہمارا یا رسولؐ اللہ

کہیں اب غرق ہو جائے نہ کشتی بحرِ عصیاں میں
نظر آتا نہیں کوئی کنارا یا رسولؐ اللہ

یہی ہے آرزو نیّرؔ، یہی دل کی تمنا ہے
دمِ آخر پڑھوں کلمہ تمہارا یا رسولؐ اللہ

سید شریف الدین نیّرؔ سہروردی

"نعتِ مصطفیٰؐ و سلامِ رضا" مرتبہ تابش قصوری و قمر یزدانی۔ ۱۹۸۸ء۔ ص ۱۱۵

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جگا دو میری قسمت بھی خدارا یا رسولؐ اللہ
دکھا دو مجھ کو روضے کا نظارہ یا رسولؐ اللہ

مری دنیا سنور جائے، مری عقبیٰ سدھر جائے
اگر ہو جائے رحمت کا اشارہ یا رسولؐ اللہ

تمہارا نامِ نامی ہے سکونِ قلب کا باعث
نظر کا نور ہے روضہ تمہارا یا رسولؐ اللہ

زمانہ چھوٹ جائے، رُوٹھ جائے خلق تو کیا غم
نہ چھوٹے ہاتھ سے دامن تمہارا یا رسولؐ اللہ

جبینِ شوق مَس ہوتی ہے جب روضہ کی جالی سے
چمک جاتا ہے قسمت کا ستارہ یا رسولؐ اللہ

تمنائے سکندرؔ ہے دمِ آخر شہِ بطحا
رہے وردِ زباں کلمہ تمہارا یا رسولؐ اللہ

سکندر لکھنوی

"مجموعۂ نعت" حصہ اول مرتبہ انیس احمد نوری مطبوعہ سکھر، سندھ۔ ص ۱۴۱

☆ــــ صلی اللہ علیہ وسلم ــــ☆

جبیں میری ہو، سنگِ در تمہارا یا رسولؐ اللہ
یہی ہے ایک جینے کا سہارا یا رسولؐ اللہ
تمہی ہو بے سہاروں کا سہارا یا رسولؐ اللہ
تمہی کو ہر دُکھی دل نے پکارا یا رسولؐ اللہ
دکھا دو اپنا چہرہ پیارا پیارا یا رسولؐ اللہ
خدا کا جیتے جی کر لوں نظارہ یا رسولؐ اللہ
ندامت ہے خطاؤں پر مگر نازاں ہوں قسمت پر
مرے ہاتھوں میں ہے دامن تمہارا یا رسولؐ اللہ
نہ لے جب تک تمہارا نام، بخشش ہو نہیں سکتی
وہ بخشا جائے گا جس نے پکارا "یا رسولؐ اللہ"
زمانہ رُوٹھ جائے، چھُوٹ جائے خلق تو کیا غم
نہ چھُوٹے ہاتھ سے دامن تمہارا یا رسولؐ اللہ
ترا در ہو، مرا سر ہو، سکونِ دل میسر ہو
پھرے کب تک یہ انجم مارا مارا یا رسولؐ اللہ

قمرالدین انجم

"کشف المحجوب" مولفہ ڈاکٹر نور محمد ربانی مطبوعہ کراچی ۱۹۸۸ء۔ ص ۳۱۵ "پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری زندگی" مولفہ اشفاق حسین قریشی مطبوعہ لاہور۔ ۱۹۹۲ء۔ ص ۱۲۵
"ابر لطف و کرم" مرتبہ رفیق احمد کلام رضوی۔ مطبوعہ کراچی۔ ص ۸۹

یا رسول اللہ

شجر آئے قدم بوسی کو سورج بھی پلٹ آیا
کیا جو آپ نے ادنیٰ اشارہ یا رسولؐ اللہ
درِ اقدس تمہارا چھوڑ کر جائیں تو کس در پر
جہاں میں کون ہے حامی ہمارا یا رسولؐ اللہ
تمنا ہے مری جانِ حزیں نکلے تو یوں نکلے
زباں پر نامِ نامی ہو تمہارا یا رسولؐ اللہ
تلاطُم خیز موجوں میں تمہاری یاد جب آئی
بھنور میں بھی نظر آیا کنارا یا رسولؐ اللہ
یہ مانا بے عمل ہوں اور سب سے بُرا ہوں میں
مگر ہوں نام لیوا تو تمہارا یا رسولؐ اللہ
عطا کر دو ہمیں بھی بھیک اب حسنینؓ کا صدقہ
غریبوں کا بھی ہو جائے گزارا یا رسولؐ اللہ
تمنا ہے حفیظؔ بے نوا کی یہ دمِ آخر
کہ ہو پیشِ نظر جلوہ تمہارا یا رسولؐ اللہ

محمد حفیظ نقشبندی، کراچی

"وسیلۂ بخشش" حصہ اول۔ از محمد حفیظ نقشبندی مطبوعہ کراچی ۱۹۹۰ء۔ ص ۳۱

کرم ہو جائے گر ہم پر تمہارا یا رسول اللہ
تو بیڑا پار ہو جائے ہمارا یا رسول اللہ
تمہیں ہر غمزدہ دل نے پکارا یا رسول اللہ
تمہی ہر دردِ دل کا ہو سہارا یا رسول اللہ
شفیع المذنبیں ہو تم، انیسِ بیکساں ہو تم
نہ چھوڑوں گا کبھی دامن تمہارا یا رسول اللہ
تمہارے نوری جلووں نے مٹائی کفر کی ظلمت
تمہی نے بزمِ عالم کو سنوارا یا رسول اللہ
مجھے ایمان کی، عرفان کی دولت عطا کر دو
نگاہِ لطف ہو جائے خدارا یا رسول اللہ
ہوں مشتاقِ زیارت روضۂ انور کا شیدائی
کرا دو سبز گنبد کا نظارہ یا رسول اللہ
میسر مجھ کو دربانی اگر ہو تیرے روضے کی
چمک اٹھے مقدر کا ستارا یا رسول اللہ
نگاہِ لطف کا طالب ہے علوی شاہِ عالم کا
بنا دو اس کی بگڑی بھی خدارا یا رسول اللہ

نذیر احمد علوی

"حدیثِ عشق" از ڈاکٹر نذیر احمد علوی، مطبوعہ لاہور ۱۴۰۸ھ۔ ص ۱۰۷، ۱۰۸

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کسی نے جب بھی طوفاں میں پکارا "یا رسول اللہ"
تو طوفاں بن گیا اُس دم کنارا یا رسول اللہ
مرادیں ہو گئیں پوری تو سائل یوں لگے کہنے
تمہی ہو بے سہاروں کا سہارا یا رسول اللہ
مریضانِ زماں آئے، شفائیں پا کے لوٹے ہیں
تمہی ہو ہر کسی کے دکھ کا چارا یا رسول اللہ
فلک کے سینہ پر چمکا ستارہ اس کی قسمت کا
کہ جس کو تو نے پستی سے ابھارا یا رسول اللہ
عنایت دردِ الفت ہو، بنا لو اپنا دیوانہ
کہ اتنا کہہ سکوں، میں ہوں تمہارا یا رسول اللہ
سفیر اس دارِ فانی میں یہی اک میری حسرت ہے
رہے تا دم زباں پر نام پیارا یا رسول اللہ

سفیر نکودری

روزنامہ "سعادت" لاہور۔ ۴ نومبر ۱۹۷۷ء

☆—صلی اللہ علیہ وسلم—☆

اغثنی یا رسولؐ اللہ اغثنی یا رسولؐ اللہ
مری جانب بھی ہو تیرا اشارہ یا رسولؐ اللہ

تری صورت تری سیرت پہ ہوں قربان سو جاں سے
مرے ہر کام کو تو نے سنوارا یا رسولؐ اللہ

تمنا ہے یہی، دنیا سے ہو جس دم سفر میرا
رہے لب پر مرے کلمہ تمہارا یا رسولؐ اللہ

جہاں میں دین و دنیا اور میدانِ قیامت میں
وظیفہ اور وسیلہ ہے ہمارا "یا رسولؐ اللہ"

زمانے کے حوادث کا اسے خطرہ نہیں کوئی
زبان و قلب سے جس نے پکارا "یا رسولؐ اللہ"

اگر تم غور سے دیکھو تو یہ معلوم ہو جائے
مریضانِ محبت کا ہے چارہ یا رسولؐ اللہ

خدائے پاک کے فضل و کرم سے روزِ محشر تک
رہے گا سب مسلمانوں کا نعرہ "یا رسولؐ اللہ"

یہ سب تیری نگاہِ خاص کا فیضان ہے ورنہ
کہاں نقویؔ، کہاں تیرا دوارہ یا رسولؐ اللہ

سید محمد امین علی نقویؔ (فیصل آباد)

ماہنامہ "رضائے مصطفٰے" گوجرانوالہ۔ جون جولائی ۱۹۸۴ء۔ ص ۳

☆—صلی اللہ علیہ وسلم—☆

نہیں ہے آسرا کوئی ہمارا یا رسولؐ اللہ
تمہارے ہیں، تمہارا ہے سہارا یا رسولؐ اللہ

نہ دنیا کے رہیں جھگڑے نہ عقبیٰ کے رہیں دھڑکے
نگاہِ لطف سے ہو اک اشارہ یا رسولؐ اللہ

مدد فرمایئے، اب تابِ گویائی نہیں باقی
چلی جب تک زباں، میں نے پکارا "یا رسولؐ اللہ"

بڑی بندہ نوازی کی، جو وقتِ نزع آپ آئے
ذرا ٹھہریں کہ میں کر لوں نظارہ یا رسولؐ اللہ

نہ حوروں سے مجھے مطلب، نہ جنت کی مجھے خواہش
مری آنکھیں ہوں اور تیرا نظارہ یا رسولؐ اللہ

بہت ہی سخت رگڑے ہیں جدائی اور فرقت کے
یہ کڑوے گھونٹ کیوں کر ہوں گوارا یا رسولؐ اللہ

امیرِ بے نوا عقبیٰ میں کس کا آسرا ڈھونڈے
رہا مداح دنیا میں تمہارا یا رسولؐ اللہ

امیر

"مجموعہ نعت" حصہ اول۔ مرتبہ انیس احمد نوری۔ مطبوعہ سکھر سندھ۔ ص ۱۶۳

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

تری ذاتِ گرامی کا سہارا یا رسولؐ اللہ
بدل دیتا ہے قسمت کا ستارہ یا رسولؐ اللہ

ترے نقشِ قدم عرشِ معلی پر چمکتے ہیں
گواہی دے رہا ہے ہر ستارہ یا رسولؐ اللہ

وہ لمحہ میری ساری زندگی پر سایہ افگن ہے
جو تیری یاد میں میں نے گزارا یا رسولؐ اللہ

تری چاہت کے موتی اشک بن کر آنکھ سے ٹپکے
کبھی دل نے تجھے یوں بھی پکارا "یا رسولؐ اللہ"

تری چشمِ کرم کے فیض سے محروم ہو کوئی
تری رحمت کو کب ہوگا گوارا یا رسولؐ اللہ

یقیناً" آدمی گھاٹے میں ہے" یہ سنتے آئے ہیں
تری نصرت کو لیکن کیا خسارا یا رسولؐ اللہ

نصرت صدیقی

ماہنامہ "سیارہ ڈائجسٹ" لاہور۔ اولیائے کرام نمبر جلد دوم۔ مئی ۱۹۸۷ء۔ ص ۱۳

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دکھا دو چہرۂ انور خدارا یا رسولؐ اللہ
کہ مجھ کو صدمۂ فرقت نے مارا یا رسولؐ اللہ

خدا کے واسطے اب تو بلا لو مجھ کو چوکھٹ پر
نہیں اس سے سوا فرقت گوارا یا رسولؐ اللہ

بلا لو گر مدینہ میں تو قیدِ غم سے چھٹ جاؤں
نہیں اب ہند میں اپنا گزارا یا رسولؐ اللہ

بھنور میں آ پڑی کشتی کنارے پر لگا دینا
ہوائے لطف کو کر کے اشارہ یا رسولؐ اللہ

نسیمِ لطف کو ہو حکم پہنچا دے مدینے تک
اڑا کر ہند سے میرا غبارہ یا رسولؐ اللہ

نہ ہو فریاد رس ممتاز کا روزِ جزا کوئی
تمہارا ہے فقط اس کو سہارا یا رسولؐ اللہ

ممتاز

"مجموعۂ قصائد و نعتیاتِ عزیزی" مرتبہ مولوی عبید الرسولؐ مطبوعہ قصور ۱۹۷۴ء۔ ص ۹

☆--- صلی اللہ علیک وسلم ---☆

خدا کے بعد ہو میرا سہارا یا رسولؐ اللہ
میں عاصی ہوں مگر ہوں تو تمہارا یا رسولؐ اللہ

نہیں کوئی، نہیں کوئی ہمارا یا رسولؐ اللہ
سہارا دو سہارا دو سہارا یا رسولؐ اللہ

مجھے بھی سایۂ رحمت میں لے لو رحمتِ عالم
غریبوں بیکسوں کا ہو سہارا یا رسولؐ اللہ

میں بیکس طالبِ دیدار ہوں رُوئے منور کا
مجھے بھی بخش دو اپنا نظارہ یا رسولؐ اللہ

میں گردابِ بلا میں ہوں، مدد فرمایئے آقا
مری کشتی کو مل جائے کنارا یا رسولؐ اللہ

مرے دل کی تمنائیں ہوں پوری اے شہِؐ والا
کرم فرمایئے مجھ پر خدارا یا رسولؐ اللہ

مجھے ملتی ہے اس دم اک حیاتِ نو، فضائے نو
درِ اقدس کا جب بھی ہو نظارہ یا رسولؐ اللہ

گھٹا چھائی کرم کی، ابرِ رحمت جوش میں آیا
دلِ مجبور نے جس دم پکارا، "یا رسولؐ اللہ"

میں بے کس ہوں، عطا ہو اذنِ خاص اے سرورِ عالم
مرا آنا ہو روضہ پر دوبارہ یا رسولؐ اللہ

نامعلوم

ماہنامہ "نورِ اسلام" شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ۔ ماہ جون ۱۹۹۱ء۔ ص ۶

☆--- صلی اللہ علیک وسلم ---☆

منور آپ سے ہر بزمِ امکاں یا رسولؐ اللہ
جہانِ حسن کے ہیں آپ سلطاں یا رسولؐ اللہ

خدائی آپ کے ہے زیرِ فرماں یا رسولؐ اللہ
جہاں ہے آپ پر سو جاں سے قرباں یا رسولؐ اللہ

بنایا آپ کو خود رحمت للعالمیں رب نے
سراپا آپ ہیں رحمت بداماں یا رسولؐ اللہ

امام الانبیا ختمِ رسل ہو کر حضورؐ آئے
اتارا آپ پر خالق نے قرآں یا رسولؐ اللہ

گنہگارانِ امت پر نگاہِ لطف و رحمت ہو
خدا سے بخشوا دو میرے عصیاں یا رسولؐ اللہ

ہمیں اللہ کی اور اپنی محبت مرحمت کر دو
ہمیں دے دو متاعِ دین و ایماں یا رسولؐ اللہ

ہمیں اپنا بنا لو، ہم کو ذوقِ معرفت دے دو
رہو ہم بے کسوں کے دل میں مہماں یا رسولؐ اللہ

ہمارا استغاثہ سن کے ہم کو مطمئن کر دو
رہیں کب تک مسلماں زار و گریاں یا رسولؐ اللہ

دکھا دو گنبدِ خضریٰ، بلا لو جانبِ طیبہ!
ضیائے بینوا ہے منقبت خواں یا رسولؐ اللہ

مولانا ضیاء القادری

ہفت روزہ "ہلال" راولپنڈی بابت ۳۰ اپریل ۱۹۹۰ء۔ ص ۱۵

☆ — صلی اللہ علیہ وسلم — ☆

ہو تم محبوبِ رحماں، ظلِ یزداں یا رسول اللہ
ہے تم پر عالمِ کونین قرباں یا رسول اللہ
تمہاری شانِ یکتائی کے قرباں یا رسول اللہ
حسینوں میں ہو تم محبوبِ یزداں یا رسول اللہ
ہو تم نورِ خدا، نورِ مجرد، نور سر تا پا
تمہاری ہر ادا ہے جلوہ ساماں یا رسول اللہ
تم آئے جب تو آئینہ ہوئی اللہ کی قدرت
ہو تم آئینۂ انوارِ یزداں یا رسول اللہ
تمہارے خلق میں آنے سے پہلے عام تھی ظلمت
ہُوا تم سے خدا کا نور رخشاں یا رسول اللہ
خدا شاہد، خدا سے ہے امیدِ مغفرت ان کو
جو مجرم ہیں تمہارے زیرِ داماں یا رسول اللہ
مدینہ میں بلا لو اپنے درماندہ غلاموں کو
مدینہ کی زیارت کا ہے ارماں، یا رسول اللہ
تہی داماں ضیا ہے آج تک اعمالِ احسن سے
مگر ہے آپ کا ہاتھوں میں داماں یا رسول اللہ

مولانا ضیاء القادری بدایونی

"شانِ مظہرِ جلیل" مرتبہ منور قادری۔ مطبوعہ لاہور۔ ۱۹۸۸ء۔ ص ۲۱

یا رسول اللہ

تمھی ہو مدعائے چشمِ حیراں یا رسول اللہ
سراپا جلوۂ تفسیرِ قرآں یا رسول اللہ
تماشا بن گئی ہیں اب جنوں سامانیاں میری
ہے مجھ پر خندہ زن چاکِ گریباں یا رسول اللہ
کہوں میں کس سے اپنی داستانِ رنجِ محرومی
سناؤں کس کو میں حالِ پریشاں یا رسول اللہ
مرے سرکار میری بے کسی کی لاج رکھ لیجے
خدارا اک نگاہِ لطف ساماں یا رسول اللہ
اسیرِ موجِ طوفاں ہوں، گرفتارِ مصائب ہوں
بہ فیضِ پنجتن مشکل ہو آساں یا رسول اللہ
فدائے پائے اقدس ہوں گدائے کوئے طیبہ ہوں
اسی نسبت سے ہوں ہر وقت شاداں یا رسول اللہ

سعید وارثی

"ورثہ"۔ سعید وارثی۔ بزمِ وارث، کراچی۔ جنوری ۱۹۸۷ء۔ ص ۸۶

☆ — صلی اللہ علیک وسلم — ☆

تو میر و سید و سلطانِ خوباں یا رسولؐ اللہ
تو شاہِ دو جہاں سردارِ امکاں یا رسولؐ اللہ

تو خورشیدِ درخشاں ہے تو مہتابِ فروزاں ہے
تجھی سے ضوفشاں ہے شمعِ تاباں یا رسولؐ اللہ

ترے رخ کی جھلک حسن و جمالِ یوسفِؑ کنعاں
ترے در کی عطا ملکِ سلیماںؑ یا رسولؐ اللہ

ترے گیسو کی خوشبو مشک و عنبر سے فزوں تر ہے
ترے چہرے کی ضَو صبحِ درخشاں یا رسولؐ اللہ

مجھے اندیشہ کیا ہو گرمیٔ خورشیدِ محشر کا
رہے گر مجھ پہ تیرا ظلِّ داماں یا رسولؐ اللہ

ترے ابرِ کرم کا ایک ہی چھینٹا جو پڑ جائے
تو مٹ جائے مرا ہر داغِ عصیاں یا رسولؐ اللہ

اسے تو جلوۂ تاباں سے پُرنور و ضیا کر دے
ہے محرومِ ضیا میرا شبستاں یا رسولؐ اللہ

تری چشمِ کرم سے مشکلیں آسان ہوتی ہیں
خدارا میری مشکل بھی ہو آساں یا رسولؐ اللہ

مجھے تو بے نیازِ زخمِ غم ہائے جہاں کر دے
بنا لے مجھ کو اپنے گھر کا مہماں یا رسولؐ اللہ

عرفانؔ رضوی (راولپنڈی)

"گہرہائے فروزاں" از عرفان رضوی مطبوعہ راولپنڈی طبع اول۔ ص ۲۵

☆ --- صلی اللہ علیک وسلم --- ☆

سمومِ دہر کے ہاتھوں ہے ویراں یا رسولؐ اللہ
مرے گلشن میں ہو جائے بہاراں یا رسولؐ اللہ

غم و آلام کی چھائی ہیں اس میں ظلمتیں ہر سو
مرا غم خانۂ دل ہو فروزاں یا رسولؐ اللہ

ترے نعلِ مقدس کی کرم باری سے ہو جائے
مری آسانیوں کا کوئی ساماں یا رسولؐ اللہ

مری تیرہ نصیبی کے شبستانوں میں ہو جائے
ضیائے نعلِ تاباں سے چراغاں یا رسولؐ اللہ

ترے نعلِ مقدس کے کرم سے ہو ہرا پھر سے
ہے کملایا ہوا میرا گلستاں یا رسولؐ اللہ

ترے نعلِ مقدس سے مرا دل شاد ہو جائے
اسے رکھتے ہیں غم اکثر پریشاں یا رسولؐ اللہ

رکھا ہے تیرا نعلِ پاک میں نے اس لیے سر پر
کہ ہو جائے مرے ہر غم کا درماں یا رسولؐ اللہ

کبھی تو بہرِ نعلِ اقدسِ سرکارؐ ہو جائے
نگاہِ لطف و احساں سوئے عرفاںؔ یا رسولؐ اللہ

عرفانؔ رضوی (راولپنڈی)

تذکرہ شعرائے مانسہرہ۔ مرتب داؤد کوثر۔ سرحد اردو اکیڈمی، ایبٹ آباد۔ ۱۹۹۷ء۔ ص ۲۵۰

☆--- صلی اللہ علیک وسلم ---☆

ہے تیرے نور سے عالم درخشاں یا رسولؐ اللہ
ہے تجھ سے رونقِ بازارِ امکاں یا رسولؐ اللہ

دلِ بیتاب ہے مجنوں ترے الطاف پنہاں کا
مہک اٹھا ہے تجھ سے گلشنِ جاں یا رسولؐ اللہ

خدا کی معرفت بخشی ہے تیری شانِ رحمت نے
تری الفت ہے اصلِ دین و ایماں یا رسولؐ اللہ

عطا مجھ کو بھی ہو فقرِ ابوذرؓ شانِ سلمانیؓ
عطا مجھ کو بھی ہو وہ نورِ عرفاں یا رسولؐ اللہ

نصیبِ دیدۂ تر ہو ترے جلووں کی تابانی
حریمِ جاں میں ہو جائے چراغاں یا رسولؐ اللہ

اگر سرکار سے اذنِ حضوری مجھ کو مل جائے
تو ہو جائے مری بخشش کا ساماں یا رسولؐ اللہ

تری خوشبو زمانے میں چمن اندر چمن پھیلی
تری نکہت بہاراں در بہاراں یا رسولؐ اللہ

نہ لوٹے عمر بھر لطف و کرم کے آستانے سے
اگر حافظ مدینے کا ہو مہماں یا رسولؐ اللہ

حافظ لدھیانوی

"نشیدِ حضوری" از حافظ لدھیانوی، مطبوعہ لاہور ۱۴۰۰ھ، ص ۱۰۲

☆--- صلی اللہ علیک وسلم ---☆

نگاہِ لطف و رحمت کا ہوں خواہاں یا رسولؐ اللہ
مری سب مشکلیں ہو جائیں آساں یا رسولؐ اللہ

[illegible] نسیم طیبہ سے کہہ دو دلِ مضطر کو جھونکا دے
[illegible] بنے شامِ الم صبحِ بہاراں یا رسولؐ اللہ

تمہاری دید کا طالب لگائے آس بیٹھا ہوں
خدارا اب دکھا دو رُوئے تاباں یا رسولؐ اللہ

[illegible] مرا سینہ مدینہ ہو، مدینہ میرا سینہ ہو
[illegible] رہے سینے میں تیرا درد پنہاں یا رسولؐ اللہ

مجھے ہرپالے گنبد کے تلے قدموں میں موت آئے
سلامت لے کے جاؤں دین و ایماں یا رسولؐ اللہ

کرم للہ کرم رکھئے بھرم سلطانِ سرورِ عالمؐ
[illegible] چلا دنیا سے اب بیمارِ عصیاں یا رسولؐ اللہ

فرشتے لے چلے ہوئے جہنم شافعِ محشر
چھڑا کے مجھ کو لے لو زیرِ داماں یا رسولؐ اللہ

نہیں حسنِ عمل کوئی مرے اعمال نامے میں
تری رحمت مری بخشش کا ساماں یا رسولؐ اللہ

پڑوسی خلد میں عطارؔ کو اپنا بنا لیجے
جہاں ہیں اتنے احساں اور احساں یا رسولؐ اللہ!

مولانا محمد الیاس عطارؔ قادری کراچی

"استعانت" مولفہ مولانا غلام رسول سعیدی، کراچی ۱۹۸۷ء، ص ۱۷ / "آرزوے بقیع" از مولانا محمد [illegible] الیاس قادری، کراچی، ص ۲۵

خدا ہے مالک الملک، آپ سلطاں یا رسولؐ اللہ
وہ خالق دو جہاں کا، آپ نگراں یا رسولؐ اللہ

پہنچ سکتا نہیں ادراکِ انساں یا رسولؐ اللہ
خدا ہی جانتا ہے آپ کی شاں یا رسولؐ اللہ

ہلالِ آسا سرِ گردوں بصد عجز و ادب خم ہے
کہ لَولَاکَ لَمَا ہے آپ کی شاں یا رسولؐ اللہ

مجھے حسنِ عمل کی دیجئے توفیق اے آقا
بہت سوءِ عمل پر ہوں پشیماں یا رسولؐ اللہ

درِ اقدس پہ اذنِ باریابی دیجئے شاہا
غمِ ہجراں ہے اب تو مرگ ساماں یا رسولؐ اللہ

کئے ہیں میرے آقاؐ آپ نے لاکھوں کے گھر روشن
مرے گھر میں بھی ہو جائے چراغاں یا رسولؐ اللہ

مجھے بھی دامنِ رحمت میں لے لیجے مرے آقا
مری بخشش کا بھی ہو جائے ساماں یا رسولؐ اللہ

مرے ہر زخم کا مرہم، مداوا میرے ہر غم کا
مرے ہر درد کا ہیں آپ درماں یا رسولؐ اللہ

پسارے اپنا دامن عتبۂ عالی پہ بیٹھا ہے
یہ بیدلؔ بے نوا، بے سازو ساماں یا رسولؐ اللہ

بیدلؔ فاروقی

"بحضورِ صاحبِ لولاک"۔ بیدلؔ فاروقی۔ مطبوعاتِ حرمت، راولپنڈی۔ ۱۹۸۳ء۔ ص ۷۵، ۷۶، ۷۷

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کہیں جس کو دوائے دردِ ہجراں یا رسولؐ اللہ
دکھاتا مجھ کو بھی وہ روئے تاباں یا رسولؐ اللہ

کرم یا رحمۃٌ للعالمیں یا شافعِ محشر
کہ ہے خالی عمل سے میرا داماں یا رسولؐ اللہ

سنا ہے آپ ہر عاشق کے گھر تشریف لاتے ہیں
مرے گھر میں بھی ہو جائے چراغاں یا رسولؐ اللہ

کبھی تو رحم آ جائے مری آشفتہ حالی پر
کبھی تو ہو گزر سوئے غریباں یا رسولؐ اللہ

دکھاتا پھر رہا ہوں کب سے ان سینے کے داغوں کو
سلے گا کب مرا چاکِ گریباں یا رسولؐ اللہ

کیا ہے نام لیواؤں میں شامل اپنے اعظمؔ کو
نہ بھولوں گا قیامت تک یہ احساں یا رسولؐ اللہ

محمد اعظم چشتی

"نیرِ اعظم" از محمد اعظم چشتی مطبوعہ لاہور ۱۹۸۵ء۔ ص ۴۴

نہیں دل میں کوئی بھی اور ارماں یا رسولؐ اللہ
بنا دیجے میرے جینے کا ساماں یا رسولؐ اللہ

جہالت کے اندھیروں سے نکالا آپ نے ہم کو
بڑے ہی آپ کے ہم پر ہیں احساں یا رسولؐ اللہ

کرم کا ایک بحرِ بیکراں ذاتِ گرامی ہے
سخا و جُود ہم پر ہو فروزاں یا رسولؐ اللہ

نظر آتا نہیں کوئی سہارا ہم کو دنیا میں
ہمہ اوقات ہیں حیراں پریشاں یا رسولؐ اللہ

محبت اور اخوت، بُردباری آپ کا شیوہ
نگاہِ لطف ہو سوئے غریباں یا رسولؐ اللہ

بھٹکتی ہوں غم و آلام کے گہرے اندھیروں میں
وہ امیدِ سحر، وہ صبحِ خنداں! یا رسولؐ اللہ

☆ ــــ صلی اللہ علیک وسلم ــــ ☆

رضوانہ سحر ہاشمی

دھوپ کا آنچل۔ رضوانہ سحر ہاشمی۔ مطبوعہ لاہور۔ ۱۹۹۰ء۔ ص ۱۹

☆ ــــ صلی اللہ علیک وسلم ــــ ☆

چمن میں پڑھ رہا ہے ہر غزل خواں "یا رسولؐ اللہ"
تمہارے دم سے زندہ ہے گلستاں یا رسولؐ اللہ

شہنشاہِ دو عالم نورِ یزداں یا رسولؐ اللہ
تمہی ہو روشنئ بزمِ امکاں یا رسولؐ اللہ

مری آنکھیں، مرا دل اور مری جاں یا رسولؐ اللہ
یہ سب کچھ آپ کے قدموں پہ قرباں یا رسولؐ اللہ

فلک کے چاند تارے کیا، زمیں کے سنگ ریزے کیا
تمہارے نور سے ہیں سب فروزاں یا رسولؐ اللہ

تمہارا آئنہ وہ آئنہ ہے، دیکھ کر جس کو
جہاں کے آئنہ خانے ہیں حیراں یا رسولؐ اللہ

عطا کر دیجئے کچھ اور ذرے خاکِ طیبہ کے
فلک پھیلا رہا ہے اپنا داماں یا رسولؐ اللہ

سوا نیزے پہ خورشیدِ قیامت جس گھڑی آئے
چھپا لینا مجھے بھی زیرِ داماں یا رسولؐ اللہ

خدا کے واسطے اس کو بچا لو نارِ دوزخ سے
شریف اپنے کئے پر ہے پشیماں یا رسولؐ اللہ

شریف امروہوی

"قندیلِ عرش" از شریف امروہوی۔ مطبوعہ کراچی۔ ۱۹۸۷ء۔ ص ۱۳۷

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سلام اے خاتمِ دَورِ رسولاں یا رسولؐ اللہ
سلام اے قاسمِ جنت بداماں یا رسولؐ اللہ

سلام اپنے غلامانِ شکستہ حال کا سُنیے
نگاہِ مہر ہو سُوئے غریباں یا رسولؐ اللہ

سلامی کیلئے لاکھوں فدائی در پہ حاضر ہیں
کروڑوں کو سلامی کا ہے ارماں یا رسولؐ اللہ

درِ اقدس پہ ہے جن کو سلامی کا شرف حاصل
ہیں اپنی خوش نصیبی پر وہ نازاں یا رسولؐ اللہ

کرم کے مستحق ہیں دور افتادہ فدائی بھی
کہ ہیں مدت سے وقفِ دردِ ہجراں یا رسولؐ اللہ

تصدق اپنی شان رحمۃٌ للعالمینی کا
ہو مجبوروں پہ بھی لطفِ فراواں یا رسولؐ اللہ

مدینہ میں طلب فرمایئے ان خستہ جانوں کا
جنہیں ہے آستاں بوسی کا ارماں یا رسولؐ اللہ

شاہ عبدالسلام

ہفت روزہ "ہلال" راولپنڈی۔ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم نمبر۔ بابت ۳۱ دسمبر ۱۹۸۹ء۔ ص ۱۱

☆ — صلی اللہ علیہ وسلم — ☆

کسی صورت غمِ دل مختصر ہو یا رسولؐ اللہ
میری فریاد اب تو کارگر ہو یا رسولؐ اللہ

جسے ہرگز علوِ فکرِ انساں پا نہیں سکتا
قسم ربِّ علا کی، وہ بشر ہو یا رسولؐ اللہ

ہجومِ یاس و غم میں صبر کا دامن نہ چھٹ جائے
رُخِ چشمِ عنایت اب ادھر ہو یا رسولؐ اللہ

جلا پائی ہے جس کے آئینے میں چشمِ دوراں نے
یمِ وحدت کا وہ یکتا گہر ہو یا رسولؐ اللہ

مہ و خورشید و انجم دیکھتے ہی رہ گئے جس کو
سپہرِ لامکاں کے وہ قمر ہو یا رسولؐ اللہ

کہیں مرجھا کے رہ جائیں نہ کلیاں گلشنِ دل کی
ادھر بھی بادِ طیبہ کا گزر ہو یا رسولؐ اللہ

مٹے پھر عالمِ اسلام سے تفریق کا فتنہ
یہ ملت پھر بہم شیر و شکر ہو یا رسولؐ اللہ

خدارا کیجئے پھر آبیاری کشتِ ویراں کی
نہالِ آرزو پھر باروَر ہو یا رسولؐ اللہ

پکارے دل مرا صلِ علیٰ صلِ علیٰ ہر دم
حزیںؔ لب پر میرے شام و سحر ہو "یا رسولؐ اللہ"

حزیںؔ کاشمیری (لاہور)

"منتخب نعتیں" مرتبہ ضیا ساجد۔ مطبوعہ لاہور۔ ۱۹۸۸ء۔ ص ۱۳

☆ ——— صلی اللہ علیہ وسلم ——— ☆

تمھی جن و بشر کے راہبر ہو یا رسولؐ اللہ
تمھی دریائے وحدت کے گہر ہو یا رسولؐ اللہ

اگرچہ لاکھوں پیغمبر کیے اللہ نے پیدا
تمھی سب انبیا میں نامور ہو یا رسولؐ اللہ

کروں کیا عرضِ حال اپنا، جو کچھ مجھ پر گزرتا ہے
مرے احوال سے تم باخبر ہو یا رسولؐ اللہ

خدا سے بخشواؤ گے گنہگاروں کو محشر میں
ہمیں پھر کس لیے دوزخ کا ڈر ہو یا رسولؐ اللہ

نہ مجھ کو آرزوئے خلد ہے، نے خواہشِ دنیا
تمنا ہے، مرا طیبہ میں گھر ہو یا رسولؐ اللہ

اسیرِ دامِ رنج و غم رہوں میں کب تلک شاہا!
رہائی اب الم سے جلد تر ہو یا رسول اللہ

اگرچہ ہیں بہت حاسد، مرا کچھ کر نہیں سکتے
سبب یہ ہے کہ تم امداد پر ہو یا رسولؐ اللہ

تمھارے در پہ آیا ہوں میں اپنی التجا لے کر
حقیرِ بے نوا پر اک نظر ہو یا رسولؐ اللہ

حافظ فتح محمد حقیر فاروقی

نسیمِ گلشنِ نعت۔ حافظ فتح محمد حقیر۔ خادم التعلیم سٹیم پریس، لاہور۔ ص ۱۲۶، ۱۲۷

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جدھر دیکھوں، تمھی بس جلوہ گر ہو یا رسولؐ اللہ
عطا مجھ کو تو ایسی ہی نظر ہو یا رسولؐ اللہ

نظر اک بار پڑ جائے تمھارے آستانے پر
بلا سے زندگی پھر مختصر ہو یا رسولؐ اللہ

فرازِ عرش پر نقشِ قدم ہیں آج تک جن کے
تمھی تو اس جہاں کے وہ بشر ہو یا رسولؐ اللہ

فرشتوں کو نہ ہو کیوں رشک اب تقدیرِ آدم پر
خدا ہے منتظر تم منتظَر ہو یا رسولؐ اللہ

بجز اللہ کے، سجدہ اگر جائز کسی کو ہو
قدم ہوں آپ کے اور میرا سر ہو یا رسولؐ اللہ

تمھارے واسطے سے جو دعا مانگی ہے، اب میں نے
یہ ممکن ہی نہیں، وہ بے اثر ہو یا رسولؐ اللہ

جمیلِ زار بھی نکلا تو ہے گھر سے شہِ والا
خوشا قسمت جو طیبہ کا سفر ہو یا رسولؐ اللہ

جمیل احمد قریشی

"رحمتِ تمام"۔ بزمِ ادب نیشنل بینک آف پاکستان۔ کراچی۔ ۱۹۸۸۔ ص ۷۶

☆ —— صلی اللہ علیک وسلم —— ☆

نگاہِ مرحمت، چشمِ عنایت! یا رسولؐ اللہ
پریشاں حال ہیں ہم اہلِ سنت یا رسولؐ اللہ

اٹھا رکھا ہے سر ہر سمت پھر تخریب کاروں نے
بظاہر بن کے ہمدردانِ ملت یا رسولؐ اللہ

یہ رہزن راہبر بن کر نکل آئے ہیں میدان میں
کریں کس طرح ہم اپنی حفاظت یا رسولؐ اللہ

ہمارے اہلِ حق، باہم دگر دست و گریباں ہیں
انہیں کب اپنے جھگڑوں سے ہے فرصت یا رسولؐ اللہ

سجا تھا جن کے تن پر جامۂ الفقر ماضی میں
ہے اب زر کی تگ و دو ان کا خلعت یا رسولؐ اللہ

کسی کو صرف ہے درکار خوشنودی امیروں کی
کسی کو صرف کرسی کی ضرورت یا رسولؐ اللہ

ہمارے رہبرانِ دین و ملت کی یہ حالت ہے
کہیں کس سے ہم اپنے دل کی حالت یا رسولؐ اللہ

تُلے ہیں دشمنانِ دیں ادھر تخریب کاری پر
مکدر ہے فضائے دین و سنت یا رسولؐ اللہ

درِ والا پہ اختر استغاثہ لے کے حاضر ہے
حبیبِ حق شہنشاہِ رسالت یا رسولؐ اللہ

علامہ اختر الحامدی الضیائی

بیاض مملوکہ راجا رشید محمود (ایڈیٹر نعت)

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مجھے کیوں ہو نہ عرضِ غم کی جرأت یا رسولؐ اللہ
تمہاری ذات ہے رحمت ہی رحمت یا رسولؐ اللہ

جو تم چاہو تو دم بھر میں ابھی دکھ درد مٹ جائیں
کوئی مشکل نہیں ہے دل کی صحت یا رسولؐ اللہ

دعا صحت کی جس بیمارِ غم کو آپ دیتے ہیں
خدا کرتا ہے خود اس کی حفاظت یا رسولؐ اللہ

مری مایوسیوں کا خاتمہ ہے اک اشارے میں
مرے حالِ زبوں پر چشمِ رحمت یا رسولؐ اللہ

تمہارا آستانِ پاک ہو اور میری پیشانی
مرے حصے میں آ جائے یہ عظمت یا رسولؐ اللہ

وہی آزاد ہے لاریب آلام و مصائب سے
تمہاری جس کو حاصل ہے حمایت یا رسولؐ اللہ

اگر مٹ کر بھی ہاتھ آ جائے تو یہ سودا سستا ہے
میسر ہو کسی صورت زیارت یا رسولؐ اللہ

شیوا بریلوی

بیاض مملوکہ راجا رشید محمود

--- صلی اللہ علیہ وسلم ---

نگاہوں کو مدینے کی ہے حسرت یا رسولؐ اللہ
نظر آ جائے مجھ کو بابِ رحمت یا رسولؐ اللہ

قیامت خیز طوفاں میں کنارا مجھ کو مل جائے
سکوں کی مجھ کو بھی مل جائے نعمت یا رسولؐ اللہ

انہی اشکوں میں پوشیدہ ہے شرحِ آرزو میری
بہت ہے مختصر میری حکایت یا رسولؐ اللہ

خدا جانے سفر کے کس گھڑی اسباب بنتے ہیں
ترے روضے پہ ہے جانے کی نیّت یا رسولؐ اللہ

مرے دامن میں بھی کھل جائے گلشن آرزوؤں کا
ادھر بھی گوشۂ چشمِ عنایت یا رسولؐ اللہ

گناہوں کے سوا کچھ بھی نہیں ہے میرے دامن میں
مگر آنکھوں میں ہے اشکِ ندامت یا رسولؐ اللہ

گنہگارانِ امت کا بجز تیرے نہیں کوئی
سہارا ہے ترا روزِ قیامت یا رسولؐ اللہ

لواء الحمد کے نیچے جگہ مل جائے حافظؔ کو
عطا ہو سایۂ دامانِ رحمت یا رسولؐ اللہ

حافظؔ لدھیانوی

"ثنائے خواجہ" از حافظؔ لدھیانوی۔ مطبوعہ لاہور ۱۹۷۱ء۔ ص ۷۲

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سراپا جلوۂ حسنِ حقیقت یا رسولؐ اللہ
تمہی ہو محرمِ رازِ مشیت یا رسولؐ اللہ

تصوّر میں، میں کرتا ہوں نظارہ رُوئے تاباں کا
یہی تو ہے مری روحِ عبادت یا رسولؐ اللہ

تمہاری دستگیری نے نوازا ہے ہزاروں کو
ہو اب مجھ پر بھی اک چشمِ عنایت یا رسولؐ اللہ

چلے آؤ خدارا ایک دن بزمِ تمنا میں
سنبھل جائے گا بیمارِ محبت یا رسولؐ اللہ

بلا لیجے درِ اقدس پہ اس مجبور و بے کس کو
ستاتا ہے تمہارا دردِ فرقت یا رسولؐ اللہ

تمہارا درد ہے دل میں، میں اک شوقِ سراپا ہوں
تمہارا ذکر ہے بس میری راحت یا رسولؐ اللہ

کیّف ہو تمہارے عشق میں ستّارؔ یوں آقا
نہ ہو نظریں اٹھانے کی بھی فرصت یا رسولؐ اللہ

ستّار وارثی

"آیۂ رحمت" از ستّار وارثی۔ بزمِ وارث، کراچی۔ ۱۹۷۹ء۔ ص ۴۷

☆— صلی اللہ علیہ وسلم —☆

خطاؤں پر خطائیں یا رسولؐ اللہ
سرِ محشر بچائیں یا رسولؐ اللہ
حقیقت کُل کے آنکھوں میں سما جائے
وہ آئینے دکھائیں یا رسولؐ اللہ
ترو تازہ رہیں یادوں کے وہ ہر دم
چمن جو ہم کھلائیں یا رسولؐ اللہ
انہیں مقبولیت کا بھی شرف بخشیں
جو لب پر ہیں دعائیں یا رسولؐ اللہ
بڑا ہی کیف ملتا ہے جو پلکوں پر
ستارے جھلملائیں یا رسولؐ اللہ
وہ پلکیں بھی کہاں ہیں آپ کے قابل
جو پلکیں ہم بچھائیں یا رسولؐ اللہ
نظر کا حسن بن کر رہ گئیں کیا کیا
مدینے کی فضائیں یا رسولؐ اللہ
ہے جس کی آرزو مسرورؔ کے دل میں
وہ جلوہ بھی دکھائیں یا رسولؐ اللہ

مسرورؔ کیفی

"چراغِ حرا"۔ مسرورؔ کیفیؔ، مطبوعہ کراچی۔ جنوری ۱۹۷۸ء۔ ص ۳۵، ۳۶

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دلِ برباد میں تشریف لائیں یا رسولؐ اللہ
مدینہ قلبِ عابدؔ کو بنائیں یا رسولؐ اللہ
کریں ہرگز نہ غیروں کے دروں پر ہم جبیں سائی
تمہارے آستاں پر سر جھکائیں یا رسولؐ اللہ
تمنا ہے، اجل آئے قدومِ نازِ مولاؐ پر
درِ اقدس پہ آ کر، پھر نہ جائیں یا رسولؐ اللہ
نہ اپنا کوئی مونس ہے، نہ اپنا کوئی پُرساں ہے
ہم اپنا دردِ دل کس کو سنائیں یا رسولؐ اللہ
لُبھایا جن اداؤں نے دلِ اصحابِ صُفّہ کو
دکھا دیجے وہی دلکش ادائیں یا رسولؐ اللہ
جہاں پر نوریانِ عرش پیہم آتے رہتے ہیں
میسر ہوں وہ نورانی فضائیں یا رسولؐ اللہ
یہی ارماں، یہی حسرت، یہی ہے آرزو دل کی
درِ اقدس پہ عابدؔ کو بلائیں یا رسولؐ اللہ

پروفیسر سید عابد علی عابدؔ ایم اے بریلوی

نویدِ ایمان۔ عابد علی عابدؔ بریلوی۔ سلمی برقی پریس، الٰہ آباد۔ ۱۹۵۳ء۔ ص ۳۲، ۳۳

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وآلک وسلم

گزرتی ہے جو ہم پر کیا بتائیں یا رسولؐ اللہ
فسانہ درد کا کیسے سنائیں یا رسولؐ اللہ

مری خالی نہ جائیں التجائیں یا رسولؐ اللہ
مجھے بھی اپنے روضے پر بلائیں یا رسولؐ اللہ

چمن میں ہر طرف بربادیٔ بلبل کا رونا ہے
مکدر ہیں گلستاں کی فضائیں یا رسولؐ اللہ

پھریں ناکام یہ جا کر نہ ہرگز بابِ رحمت سے
تری مظلوم امت کی دعائیں یا رسولؐ اللہ

خدارا آیئے' آ کر مدد فرمایئے حضرت!
کہ سر سے دور ہوں اپنے بلائیں یا رسولؐ اللہ

علاجِ قلبِ مضطر آپ ہی کا آستانہ ہے
کہاں اس کے سوا ہم اور جائیں یا رسولؐ اللہ

غلام قطب الدین چشتی اشرفی

ماہنامہ "آستانہ" دہلی- سالنامہ ۱۹۴۹ء- ص ۱۵۶

☆--- صلی اللہ علیک وسلم ---☆

تری الفت شعورِ نسل آدم یا رسولؐ اللہ
تری فرقت متاعِ ہر دو عالم یا رسولؐ اللہ

تری بعثت' جہانِ نشأۃ و تخلیق کی بعثت
تری بعثت متاعِ ہر دو عالم یا رسولؐ اللہ

تری شوکت کے آگے دم بخود ہر فرِ فغفوری
تری صیدِ زبوں ہر سطوتِ جم یا رسولؐ اللہ

دلوں کی کھیتیاں شاداب تیرے ابرِ رحمت سے
تری چشمِ کرم زخموں کا مرہم یا رسولؐ اللہ

وہ نقشِ جاں جو تیرے نورِ ایماں نے اجالا تھا
وہ نقشِ دل نشیں ہے آج مدھم یا رسولؐ اللہ

وہ نظمِ زندگی تیرا جو دستورِ دو عالم تھا
وہ نظمِ زندگی ہے آج برہم یا رسولؐ اللہ

مری خاکِ وطن جس سے تجھے ٹھنڈی ہوا آئی
ہے طوفانِ بلا میں اس کا پرچم یا رسولؐ اللہ

یہ ارضِ پاک گہوارہ ہے تیری آرزوؤں کا
نہیں ہے کوئی تجھ بن اس کا محرم یا رسولؐ اللہ

دعا سے تیری' اس کی مشکلیں آسان ہو جائیں
تمنا ہے مری باچشمِ پُرنم یا رسولؐ اللہ

شبیر بخاری

روزنامہ "نوائے وقت" لاہور- ۱۲ اکتوبر ۱۹۸۶ء

تمنا دل میں رکھتے ہیں یہی ہم یا رسولؐ اللہ
مدینے جائیں اور نکلے وہیں دم یا رسولؐ اللہ

کوئی رازِ خدا تم سے نہیں مخفی مرے مولا
رموزِ کبریائی کے ہو محرم یا رسولؐ اللہ

قرارِ جاں، سکونِ دل، متاعِ زندگانی ہے
یقیناً آپ کی ذاتِ مکرم یا رسولؐ اللہ

سوا سرکار کے ہم عاصیوں کا کون حامی ہے
سنائیں کس کو اپنا قصۂ غم یا رسولؐ اللہ

ازل سے تا ابد ہر شے تمہارے زیرِ فرماں ہے
حقیقت میں تمہی ہو شاہِ عالم یا رسولؐ اللہ

حبیبِ کبریا، نورِ مجسم، رحمتِ عالم
تمہی ہو، ہاں تمہی ہو وجہ دو عالم یا رسولؐ اللہ

حیاتِ نو، دلِ مردہ نے پائی لب پہ جب آیا
تمہارا نام بن کر اسمِ اعظم یا رسولؐ اللہ

حاجی شمس الحق شمس پینسوی

"تجلیاتِ شمس"۔ شمس پینسوی۔ مطبوعہ لاہور۔ ص ۹۳، ۹۴

٭—— صلی اللہ علیک وسلم ——٭

مجھے مژدہ سنایا ہے کسی نے یا رسولؐ اللہ
بلایا جاؤں گا میں بھی مدینے یا رسولؐ اللہ

زمانہ معترف ہے آپ کی روشن ضمیری کا
جہاں کے جگمگا اٹھے ہیں سینے یا رسولؐ اللہ

حضوری میں زباں خاموش ہے فرطِ محبت سے
جبیں پر ہیں ندامت کے پسینے یا رسولؐ اللہ

دکھی انسانیت کو آپ کے اخلاقِ عالی نے
سکھائے ہیں تشفی کے قرینے یا رسولؐ اللہ

توجہ آپ کی جن کو مجالِ ارتقا بخشے
وہ آنسو ہیں تراشیدہ نگینے یا رسولؐ اللہ

بنا ہے آپ کا ارشاد دستور العمل اس کا
وقارِ زیست پایا آدمی نے یا رسولؐ اللہ

مقامِ سرمدیت پا چکا ہے گلشنِ ہستی
لباسِ شوق بدلا ہر کلی نے یا رسولؐ اللہ

فضا میں نعرۂ توحید کے ہیں غلغلے پیہم
ثباتِ نو سے ہیں معمور سینے یا رسولؐ اللہ

عبدالکریم ثمر

"احسنِ تقویم" از عبدالکریم ثمر۔ مکتبہ عرفان، لاہور۔ ستمبر ۱۹۸۲ء۔ ص ۱۴۳

☆— صلی اللہ علیہ وسلم —☆

دکھا دو، مجھ کو جی بھر کر مدینہ یا رسولؐ اللہ
کہ یکساں ہے مرا جینا نہ جینا یا رسولؐ اللہ

گنہگار آپ کی جانب جو دیکھیں گے سرِ محشر
گناہوں کو بھی آئے گا پسینہ یا رسولؐ اللہ

خدا شاہد کہ آنکھیں کثرتِ جلوہ سے حیراں ہیں
جدھر دیکھو مدینہ ہی مدینہ یا رسولؐ اللہ

یونہی مرتا رہوں گا میں جو یادِ حُسنِ مطلق میں
تو اک دن خود ہی آ جائے گا جینا یا رسولؐ اللہ

کبھی آنکھیں بچھائی تھیں رہِ انور میں شبنم نے
گلوں کے رخ پہ ہے اب تک پسینہ یا رسولؐ اللہ

مدینے کی ہوائے مست کا جھونکا ہی آ جائے
کہ میں ہوں بے نیازِ جام و مینا یا رسولؐ اللہ

تمہاری یاد میں ہر دم چھلکتا ہے، جھلکتا ہے
ہمارے آنسوؤں کا آبگینہ یا رسولؐ اللہ

بہ قلبِ مستقیمؔ ایسی نگاہِ مہر فرما ہو
کہ مٹ جائے خیالِ بغض و کینہ یا رسولؐ اللہ

حافظ محمد مستقیم

"معراجِ سخن"۔ حافظ محمد مستقیم۔ انجمن عاشقانِ مصطفیٰؐ کراچی۔ ۱۹۸۷ء۔ ص ۳۴

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

دیارِ ہند میں مشکل ہے جینا یا رسولؐ اللہ
بلا لیجے ہمیں اب تو مدینہ یا رسولؐ اللہ

حیاتِ جاوداں پنہاں ہے آقا تیری ٹھوکر میں
عطا ہو ہم کو جینے کا قرینہ یا رسولؐ اللہ

نگاہِ حق نگر سے کوئی آ کر مرتبہ دیکھے
رسالت ہے تری وحدت کا زینہ یا رسولؐ اللہ

تمہاری ذاتِ اقدس اس طرح ہے بزمِ فطرت میں
کہ جیسے ہو انگوٹھی میں نگینہ یا رسولؐ اللہ

مہک اٹھیں فضائیں، مشک و عنبر سی بہار آئی
ہے کتنا جاں فزا تیرا پسینہ یا رسولؐ اللہ

میسر ہو نظارہ گنبدِ خضرا کا عالم کو
یہی مجد و شرف کا ہے خزینہ یا رسولؐ اللہ

مقصود عالم رضوی

"نوائے نعت" مرتبہ محمد عبدالمبین نعمانی۔ مطبوعہ اعظم گڑھ۔ ۱۹۸۸ء۔ ص ۶۲

☆ — صلی اللہ علیہ وسلم — ☆

نگاہِ شوق کو جنت بنا دو یا رسولؐ اللہ
مجھے بھی روضۂ اقدس دکھا دو یا رسولؐ اللہ

بہر صورت خطائیں بخشوا دو یا رسولؐ اللہ
بہر حالت مرے دکھ کی دوا دو یا رسولؐ اللہ

مجھے بھی جلوۂ زیبا دکھا دو یا رسولؐ اللہ
نقابِ عارضِ تاباں اٹھا دو یا رسولؐ اللہ

تمہارا نام لیوا، بس تمہارا نام لیوا ہے
قیودِ رنج و حرماں سے چھڑا دو یا رسولؐ اللہ

مری ہستی کے ذرے بھی ہیں شامل خاکِ طیبہ میں
ہر اک ذرے کو آئینہ بنا دو یا رسولؐ اللہ

تمہی تم اب نظر آتے ہو، اٹھتی ہیں جدھر نظریں
کہاں میں ہوں، مجھے میرا پتا دو یا رسولؐ اللہ

قیامت خیز موجیں، بحرِ بے پایاں، دل افسردہ
کنارے میری کشتی کو لگا دو یا رسولؐ اللہ

بہت مدت ہوئی دیکھا تھا تم کو بزمِ رویا میں
جمالِ پاک پھر اپنا دکھا دو یا رسولؐ اللہ

نظیرِ تشنہ لب کو مست رکھے جو قیامت تک
خود اپنے ہاتھ سے وہ مے پلا دو یا رسولؐ اللہ

نظیرؔ شاہجہانپوری

"ارم در ارم" از نظیرؔ شاہجہاں پوری۔ مکتبہ اربابِ قلم، کراچی۔ ۱۹۹۲ء۔ ص ۴۵، ۴۶

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کسی شب خواب میں جلوہ دکھا دو یا رسولؐ اللہ
مری سوئی ہوئی قسمت جگا دو یا رسولؐ اللہ

گنہ میرے خدا سے بخشوا دو یا رسولؐ اللہ
مری بگڑی ہوئی باتیں بنا دو یا رسولؐ اللہ

ابھی تو آپ کے سودائیوں کو ہوش آ جائے
جو اپنے گیسوئے مشکیں سنگھا دو یا رسولؐ اللہ

کرم کر دو شہیدِ کربلا کی پیاس کا صدقہ
مجھے دیدار کا شربت پلا دو یا رسولؐ اللہ

اگر آنکھیں مری دیدار کے قابل نہیں آقا
مجھے آواز ہی اپنی سنا دو یا رسولؐ اللہ

ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ علیؓ کے عشق کا صدقہ
عمرؔ کو دردِ فرقت کی دوا دو یا رسولؐ اللہ

مولانا شاہ محمد عمرؔ قادری

جنت کا نغمہ۔ مرتبہ حاجی بات اللہ خان اشرفی۔ مطبوعہ بمبئی (انڈیا) ص ۸، ۹/ "بہارِ جنت"
مرتبہ حفیظ ایرایانی۔ مطبوعہ کانپور (انڈیا) ص ۸-۹/
"تذکرۂ شعرائے وارثیہ" از میاں عطا اللہ ساگر وارثی مطبوعہ لاہور ۱۹۹۳ء۔ ص ۱۷۸

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بلا لو اپنے در پر اب تو مجھ کو یا رسولؐ اللہ
دلِ مضطر تڑپتا ہے، دوا دو یا رسولؐ اللہ

ترے در پر جو آیا وہ کبھی خالی نہیں جاتا
مرا دامن ہے خالی، اس کو بھر دو یا رسولؐ اللہ

تیرے نورِ مقدس سے منور گوشہ گوشہ ہے
مرے تاریک دل کو بھی ضیا دو یا رسولؐ اللہ

محبت، الفت و غیرت نہیں ہے اس زمانہ میں
شکستہ دل ہیں سب، ان کو ملا دو یا رسولؐ اللہ

عذابِ قبر و دوزخ سے لرزتا ہوں مرے مولا
بحقِ پنجتن مجھ کو بچا لو یا رسولؐ اللہ

عظیمؔ بے نوا کے قلبِ مضطر کی تمنا ہے
زہے قسمت، جمال اپنا دکھا دو یا رسولؐ اللہ

عظیم کوٹلوی

"شانِ مظہرِ جلیل" مرتبہ منور قادری۔ مطبوعہ لاہور۔ ۱۹۸۸ء۔ ص ۸۲

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خدا کی راہ اب مجھ کو دکھا دو یا رسولؐ اللہ
غمِ دنیا مرے دل سے بھلا دو یا رسولؐ اللہ

مجھے جامِ وصال اپنا پلا دو یا رسولؐ اللہ
غمِ فرقت سے دل کو اب چھڑا دو یا رسولؐ اللہ

گنہگارِ خدا ہوں، غرقِ دریائے ندامت ہوں
کنارے پر مری کشتی لگا دو یا رسولؐ اللہ

رہوں سرشار یادِ کبریائی میں، تمنا ہے
مئے وحدت سے مستانہ بنا دو یا رسولؐ اللہ

جلا کرتا ہوں رات اور دن ہمیشہ خوفِ دوزخ سے
لگی دل کی مرے اب تم بجھا دو یا رسولؐ اللہ

ولیؔ دل سے زیارت کا تمہاری شوق رکھتا ہے
تم اس کے داغِ فرقت کو مٹا دو یا رسولؐ اللہ

ولی

ماہنامہ "انوار الصوفیہ" لاہور۔ جون ۱۹۲۳ء۔ ص ۸

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مجھے ہولِ قیامت سے بچا لو یا رسولؐ اللہ
مجھے دامانِ رحمت میں چھپا لو یا رسولؐ اللہ

کھڑا ہے ہاتھ باندھے ضعف، لغزش پاؤں پڑتی ہے
گرا پڑتا ہوں، گرتے کو سنبھالو یا رسولؐ اللہ

اٹھا کر رُخ سے پردے کو ذرا باہر نکل آؤ
مری دیدار کی حسرت نکالو یا رسولؐ اللہ

میں کب تک آپ کی فرقت میں دیکھوں راہ مرنے کی
کوئی تو راہ جینے کی نکالو یا رسولؐ اللہ

سنبھالا لے رہا ہے آپ کا بیمار فرقت میں
سنبھالا لینے والے کو سنبھالو یا رسولؐ اللہ

خدا بخشے یہی کہتا تھا حافظ مرتے دم تک بھی
کہ جیتے جی خدا سے بخشوا لو یا رسولؐ اللہ

حافظ پیلی بھیتی

"نغمانۂ حجاز" از حافظ خلیل الدین حسن حافظ پیلی بھیتی۔ مطبوعہ بدایوں۔ ۱۳۱۵ھ۔ ص ۹۰

☆---صلی اللہ علیہ وسلم---☆

دہائی دوں گا میں جس وقت کہہ کر "یا رسولؐ اللہ"
ضرور آئے گا حق کو پیار مجھ پر یا رسولؐ اللہ

ادب لازم ہے تم کو زائرو، یہ راہِ طیبہ ہے
پڑھے جاؤ تہِ دل سے برابر "یا رسولؐ اللہ"

تصوّر جب سنہری جالیوں کا مجھ کو ہوتا ہے
پکار اٹھتا ہے میرا دل تڑپ کر "یا رسولؐ اللہ"

ستارہ میری قسمت کا سرِ عرشِ بریں چمکے
جو مل جائے زمینِ طیبہ میں گز بھر یا رسولؐ اللہ

خدا نے حشر کا دن اس لیے مخصوص رکھا ہے
کہ دیکھیں سب تمہارا رُوئے انور یا رسولؐ اللہ

لگائی اپنی مٹھی کان سے بوجہل نے جس دم
صدا دینے لگا ہر ایک کنکر یا رسولؐ اللہ

تمہارا اسمِ اعظم پڑھ کے ہر منزل سے گزروں گا
گزرنا اور صورت سے ہے دوبھر یا رسولؐ اللہ

لگاؤں میں اگر دو چار چکر سبز گنبد کے
نکل جائے مری قسمت کا چکر یا رسولؐ اللہ

بلا لو روضۂ انور پہ اب تو اپنے شیداؔ کو
تڑپتا ہی رہے کیا زندگی بھر یا رسولؐ اللہ

محمد سعادت حسین خاں وارثی شیداؔ

"نعتِ حبیب" از وارثی شیدا۔ مکتبہ نوریہ رضویہ، سکھر۔ ۱۹۸۰ء۔ ص ۵۱، ۵۲

یقیناً آپ ہیں محبوبِ داور یا رسولؐ اللہ
دل و جاں آپ پر میرے نچھاور یا رسولؐ اللہ
ازل سے تم جہاں میں رحمتہ للعالمیں ٹھہرے
بنایا حق نے تجھ کو اپنا سرور یا رسولؐ اللہ
امام الانبیا، نورِ خدا، شاہِ دو عالم ہو
تجلّی ہے آپ سے ماہِ منور یا رسولؐ اللہ
بلا کر اپنے ہی قدموں میں اب تو مجھ کو رکھ لیجے
بھلا کب تک پھروں آوارہ در در یا رسولؐ اللہ
گواہی سنگریزے کیوں نہ دیتے لَا اِلٰہ کہہ کر
خدا شاہد کہ تم ہو سب سے بڑھ کر یا رسولؐ اللہ

درِ اقدس پہ آ کر یہ سنہری جالیاں چومے
کبھی طاہرؔ کا بھی چمکے مقدر یا رسولؐ اللہ

قیوم طاہرؔ

"بزمِ رسالت" مرتب حاجی گل بخشالوی۔ ۱۹۸۵ء۔ ص ۱۸۸

بھٹکنے کا نہ اب گرنے کا ڈر ہے یا رسولؐ اللہ
کہ تھاما ہے ترا دامانِ اطہر یا رسولؐ اللہ
تری امت سے ہوں میں، کیوں نہ ہو پھر ناز قسمت پہ
شفاعت آئے گی تیری میسر یا رسولؐ اللہ
نہیں ہے اہل وہ دل تیرے لطف بے نہایت کا
رہا جس دل میں ہو ذرہ برابر یا رسولؐ اللہ
اسے تو دولتِ دنیا و عقبیٰ ہاتھ آ جائے
بنا لے سوچ کا جو تم کو محور یا رسولؐ اللہ
مہک اٹھیں دل و جاں پھر تجلّی خوشبو سے فرحت کے
کھلے لب پر ترا ذکرِ معتبر یا رسولؐ اللہ

☆ صلی اللہ علیہ وسلم ☆

ساجدہ فرحت

ماہنامہ "شام و سحر" لاہور۔ نعت نمبر ۳۔ جنوری و فروری ۱۹۸۳ء۔ ص ۲۷۶

٭ --- صلی اللہ علیہ وسلم --- ٭

جو رتبہ آپ کو حق نے دیا ہے یا رسولؐ اللہ
حدِ فکر و نظر سے ماورا ہے یا رسولؐ اللہ

سب احسانوں سے بڑھ کر ہے یہ احسانِ خداوندی
کہ محسن آپ سا ہم کو ملا ہے یا رسولؐ اللہ

رہے گا آپ کے لطف و کرم سے تا ابد جاری
رواں طیبہ میں جو بحرِ سخا ہے یا رسولؐ اللہ

شہنشاہِ زماں بھی آپ کا دریوزہ گر ٹھہرا
غنی بھی آپ کے در کا گدا ہے یا رسولؐ اللہ

وہ انساں گر گیا ہے خالقِ اکبر کی نظروں سے
نظر سے آپ کی جو گر گیا ہے یا رسولؐ اللہ

کھلا مجھ پر یہ عقدہ مَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ سے
یدِ پاک آپ کا، دستِ خدا ہے یا رسولؐ اللہ

خدا کے فضل سے جو دولتِ ایماں ملی ہم کو
وہ بے شک آپ کا حسنِ عطا ہے یا رسولؐ اللہ

مری عمرِ رواں کی ناؤ کو دریائے ہستی میں
کرم کا آپ ہی کے آسرا ہے یا رسولؐ اللہ

بہاریں خلد کی جھکنے لگیں ساقی کے قدموں پر
صلہ یہ آپ ہی کی نعت کا ہے یا رسولؐ اللہ

ساقی گجراتی

"زادِ عقبیٰ" ۔ ساقی گجراتی ۔ میگنا پریس، لاہور ۔ ۱۹۸۷ء ۔ ص ۹۷، ۹۸

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نظر میں گنبدِ خضرا بسا ہے یا رسولؐ اللہ
کہ جس پر جان اور دل بھی فدا ہے یا رسولؐ اللہ

مدینہ ابتدا میری، مدینہ انتہا میری
مدینہ آرزو و مدعا ہے یا رسولؐ اللہ

غلامی کے تمہاری کیوں نہ طالب ہوں دو عالم
جدھر تم ہو، اسی جانب خدا ہے یا رسولؐ اللہ

مجھے بھی بھیک مل جائے، مری بھی لاج رہ جائے
اٹھے ہیں ہاتھ خالی، سر جھکا ہے یا رسولؐ اللہ

تمہی مختارِ دو عالم، تمہی سرکارِ دو عالم
تمہارے واسطے عالم بنا ہے یا رسولؐ اللہ

بلا لو ہم کو بھی طیبہ، دکھا دو ہم کو بھی روضہ
ہمارے درد کی یہ ہی دوا ہے یا رسولؐ اللہ

سگِ محزوں کلامِ بینوا کو بھی بلا لیجے
تمہارا ہے، برا ہے یا بھلا ہے یا رسولؐ اللہ

رفیق احمد کلامؔ رضوی

یا رسولؐ صلی اللہ علیہ وسلم ۔ مرتبہ رفیق احمد کلامؔ رضوی ۔ مدنی بکڈپو ۔ کراچی ۔ ص ۴۰

☆— صلی اللہ علیہ وسلم —☆

تمہارے ہجر میں جو آنکھ نم ہے یا رسولؐ اللہ
مرا دل رشکِ صد باغِ ارم ہے یا رسولؐ اللہ

پہنچنا منزلِ مقصود پر مشکل نہیں مجھ کو
مرا رہبر ترا نقشِ قدم ہے یا رسولؐ اللہ

معینِ بیکساں تم ہو، مرادِ دو جہاں تم ہو
تمہاری ذات سر تا پا کرم ہے یا رسولؐ اللہ

فقیرِ بینوا ہوں، بے سرو و ساماں ہوں میں لیکن
تمہارے نام سے میرا بھرم ہے یا رسولؐ اللہ

وہ کس کا در ہے، تیرا در ہے اے محبوبِ دو عالم
دو عالم کی جبیں جس در پہ خم ہے یا رسولؐ اللہ

کوئی محروم رہ جائے گدا، یہ ہو نہیں سکتا
محیطِ دو جہاں تیرا کرم ہے یا رسولؐ اللہ

مرے دل کا جو قبلہ ہے، مدینہ ہے مدینہ ہے
بظاہر سامنے بیت الحرم ہے یا رسولؐ اللہ

پلا دو شربتِ دیدار کا اک جام اے آقا
مریضِ ہجر کا آنکھوں میں دم ہے یا رسولؐ اللہ

ہے نیجود زیرِ دامانِ کرم یہ آپ کا خالدؔ
نہ اس کو فکر ہے کوئی، نہ غم ہے یا رسولؐ اللہ

خالدؔ محمود نقشبندی مجددی (کراچی)

"قدم قدم سجدے" خالدؔ محمود نقشبندی۔ مطبوعہ کراچی ۱۹۸۲ء۔ ص ۲۵۸

☆— صلی اللہ علیہ وسلم —☆

دل و ایماں کی روحانی خوشی ہے یا رسولؐ اللہ
یہی تو شرحِ حسنِ زندگی ہے یا رسولؐ اللہ

چمن کے غنچہ و گل کیوں شگفتہ ہوں نہ بے موسم
بہارستانِ دل کی تازگی ہے "یا رسولؐ اللہ"

نفس کی آمد و شد پر کئی ساغر چھلکتے ہیں
مجھے واللہ شغلِ میکشی ہے یا رسولؐ اللہ

بغیرِ نامِ نامی معرفت حق کی نہیں ممکن
کمالِ آگہی درِ آگہی ہے یا رسولؐ اللہ

فرشتوں کے تخیل حلِ ارماں کارفرما ہیں
مرا سینہ بھی طیبہ کی گلی ہے یا رسولؐ اللہ

دماغِ زخمِ دل، مولا! نہ کیسے آسماں پر ہو
بہشتوں سے عجب محفل سجی ہے یا رسولؐ اللہ

بہ فیضِ ماہِ زہراؓ و علیؓ و جلوۂ یزداں
مرے تاریک گھر میں روشنی ہے یا رسولؐ اللہ

نفیسؔ مصطفائی! یوں تو ہر دل، دل سہی لیکن
وہی دل ہے کہ جس دل کی لگی ہے "یا رسولؐ اللہ"

نفیسؔ القادری، کراچی

"نعتِ نفیس" از نفیسؔ القادری مطبوعہ کراچی ۱۹۹۲ء۔ ص ۵۴

☆ صلی اللہ علیک وسلم ☆

تمہی مسند نشینِ لامکاں ہو یا رسولؐ اللہ
تمہی کونین کی روحِ رواں ہو یا رسولؐ اللہ
تمہی تو حامیٔ درماندگاں ہو یا رسولؐ اللہ
تمہی تو غمگسارِ انس و جاں ہو یا رسولؐ اللہ
تمہی تو خاتمِ پیغمبراں ہو یا رسولؐ اللہ
تمہی تو صدرِ بزمِ مرسلاں ہو یا رسولؐ اللہ
تمہی تو باعثِ تسکینِ جاں ہو یا رسولؐ اللہ
تمہی تو راحتِ قلبِ تپاں ہو یا رسولؐ اللہ
تمہاری ذاتِ اقدس کے لئے پیدا ہوا عالم
تمہی تو وجہِ تخلیقِ جہاں ہو یا رسولؐ اللہ
تمہی مزمل و مدثر و یٰسین و طٰہٰ ہو
تمہی تو رحمتِ کون و مکاں ہو یا رسولؐ اللہ
نظر جس کی ہے واقف منزلِ ہستی کی راہوں سے
بلاشک تم وہ میرِ کارواں ہو یا رسولؐ اللہ
سفینہ میری ہستی کا گھرا طوفانِ عصیاں میں
سہارا دو، شفیعِ عاصیاں یا رسولؐ اللہ
قمرؔ مجبورِ شوقِ دید میں بیتاب رہتا ہے
اب اس کا ختم دورِ امتحاں ہو یا رسولؐ اللہ

قمرؔ یزدانی (پنوانہ ضلع سیالکوٹ)

"مہرِ درخشاں"۔ قمر یزدانی۔ مطبوعہ سیالکوٹ ۱۹۸۰ء۔ ص ۱۷۲

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سنا ہے بیکسوں کے مہرباں ہو یا رسولؐ اللہ
مری اس بیکسی میں تم کہاں ہو یا رسولؐ اللہ
نشاں دوں کس نشانی سے، بتا دوں کس پتے سے میں
خدائے بے نشاں کے تم نشاں ہو یا رسولؐ اللہ
تمہی سے زندگی اس عالمِ ہستی نے پائی ہے
غرض تم جان و جسمِ دو جہاں ہو یا رسولؐ اللہ
مری حاجت خدا سے کہہ کے دلوا دو دو عالم میں
کہ تم ہی والیٔ کون و مکاں ہو یا رسولؐ اللہ
شفاعت عاصیوں کی سونپ دی اللہ نے تم کو
شفیع المذنبیں تم بے گماں ہو یا رسولؐ اللہ
اگرچہ عالمِ باطن میں ہو، پر تم عیاں ہی ہو
بھلا ظاہر میں کیوں ہم سے نہاں ہو یا رسولؐ اللہ

ناطقؔ

"نعت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم" مرتبہ عبدالرحمٰن شوق امرتسری۔ ۱۹۳۸ء۔ ص ۴۴

☆— صلی اللہ علیک وسلم —☆

مریضِ دردِ عصیاں ہوں، شفا ہو یا رسول اللہ
مصیبت میں ہوں، چھٹکارا عطا ہو یا رسول اللہ

اجاڑا بادِ صرصر کے تھپیڑوں نے چمن میرا
اِدھر بھی اب مدینہ کی ہَوا ہو یا رسول اللہ

میں اس قابل کہاں ہوں، آپ کی دہلیز ہی چوموں
سگِ کُوچہ کا بوسہ ہی عطا ہو یا رسول اللہ

مری مدحت گری توصیف خوانی نعت گوئی کو
عطا حسانؓ کی فکرِ رسا ہو یا رسول اللہ

خراب و خستہ کب سے پھر رہا ہوں صحنِ ہستی میں
کرم کا باب اب مجھ پر بھی وا ہو یا رسول اللہ

خرد کو تاجِ سلطانی کا ہے ادراک تو کیا ہے
ترے نعلِ مقدس کا پتا ہو یا رسول اللہ

ادھر بھی ایک سائل ہے، عطا ہو اس کو بھی ٹکڑا
ترے کُوچے کے کُتوں کا بھلا ہو یا رسول اللہ

اسے بھی سائبانِ نعت کی آسائشیں بخشو
عطا شبیر کو ظلِ رضا ہو یا رسول اللہ

شبیر احمد ہاشمی (پتوکی)

پندرہ روزہ "المصطفیٰ" گوجرانوالہ بابت ۷ فروری تا ۲۱ فروری، ۲۲ فروری تا ۶ مارچ ۱۹۸۶ء

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم

فلک پر جس قدر ہیں چاند تارے یا رسول اللہ
تمہارے حسن کے سب ہیں نظارے یا رسول اللہ

بلا کے عرش پر حق نے کہا یوں کملی والے سے
زمین و آسماں بھی ہیں تمہارے یا رسول اللہ

پہنچ کر عرش پہ دیکھا ہے جس نے ذاتِ اقدس کو
تمہی تو ہو وہ اک مولا کے پیارے یا رسول اللہ

نہ ڈوبے بحرِ ظلمت میں سفینہ ہم غریبوں کا
لگا دو جلد تم اس کو کنارے یا رسول اللہ

خدا جن کی بدولت ہم گنہگاروں کو بخشے گا
وہ تم ہو آمنہؓ بی کے دُلارے یا رسول اللہ

اٹھے ہیں آج بادل ظلم کے دنیا کے گوشوں سے
نظر رکھنا کہ ہم بھی ہیں تمہارے یا رسول اللہ

یہ حامد کی تمنا ہے کہ دیکھے اپنی آنکھوں سے
دیارِ پاک کے دل کش نظارے یا رسول اللہ

حامد حسین خاں حامد

"نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم" مرتبہ غلام رسول مطبوعہ فیصل آباد ۱۹۸۲ء۔ ص ۹۴

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اسی امید پر کئی دن گزرے یا رسولؐ اللہ
مری قسمت میں بھی ہوں گے نظارے یا رسولؐ اللہ

سمجھتا ہوں تلاطم خیز موجوں کے حوالے ہے
لگا دے میری کشتی کو کنارے یا رسولؐ اللہ

تمہاری آن کی خاطر میں سب کچھ وار سکتا ہوں
مجھے تم جان سے اپنی ہو پیارے یا رسولؐ اللہ

یہی تو نام ہے جس کا ملائک ورد کرتے ہیں
تیرا دیوانہ بھی ہر دم پکارے "یا رسولؐ اللہ"

قمر دو نیم ہو جائے تو سورج بھی پلٹ آئے
سمجھتے ہیں یہ سب تیرے اشارے یا رسولؐ اللہ

ہوئی حاصل رسائی آپ کو عرشِ معلی تک
غبارِ راہ ہیں سارے ستارے یا رسولؐ اللہ

تمنا ہے اگر اپنی تو بس اتنی تمنا ہے
ہدایت تا بدمِ آخر پکارے "یا رسولؐ اللہ"

ہدایت اللہ خاں فکر

ماہنامہ "فیض" شیر گڑھ، مانسہرہ۔ جولائی ۱۹۸۴ء۔ ص ۲

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عطا قدموں میں ہو دائم حضوری یا رسولؐ اللہ
ہے اب ناقابلِ برداشت دوری یا رسولؐ اللہ

عنایت ہو اگر اک لمحہ اپنی خاص خلوت کا
مجھے اک عرض کرنی ہے ضروری یا رسولؐ اللہ

اجازت ہو تو کچھ چشمانِ تر سے بھی بیاں کر لوں
ابھی ہے داستانِ غم ادھوری یا رسولؐ اللہ

مری غایت تمنا ہے درِ اقدس کی دربانی
زہے عزت اگر ہو جائے پوری یا رسولؐ اللہ

مدینہ ہی میں آ کر راحت و تسکین پاتی ہے
دلِ فرقت زدہ کی ناصبوری یا رسولؐ اللہ

ہجومِ رخصت نفیس اشکوں سے تر ہے، رحم فرماؤ
خدارا اک جھلک ہلکی سی، نوری یا رسولؐ اللہ

سید نفیس الحسینی

ماہنامہ "الرشید" لاہور نعت نمبر۔ ص ۱۴۱

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وآلک وسلم

مرا ماحول فساقی فجوری یا رسول اللہ
ادھر سرکار کا دربار نوری یا رسول اللہ

ازل سے آپ کا اور آپ کے در کے غلاموں کا
ہے دل میں احترامِ لاشعوری یا رسول اللہ

زباں دانِ محبت بودہ ام تا نعت می گویم
ہمیں خواندیم در کنز و قدوری یا رسول اللہ

میں ہوں اک بندۂ بے دام ازواجؓ و صحابہؓ کا
کہ یہ بنیادِ ایماں ہے ضروری یا رسول اللہ

میں امیدِ شفاعت لے کے بیٹھا ہوں مرے آقا
کرم ہو، یہ تمنا بھی ہو پوری یا رسول اللہ

ندامت سے ہوں پانی پانی، کس منہ سے وہاں آؤں
اور اس پر مستزاد اب ناصبوری یا رسول اللہ

سلامِ شوق بھجواتے ہوئے اک زندگی گزری
عطا ہو جائے اب اذنِ حضوری یا رسول اللہ

سید ابو معاویہ ابوذر بخاری

ماہنامہ "الرشید" لاہور۔ نعت نمبر۔ ص ۲۴۲، ۲۴۳

☆ — صلی اللہ علیک وسلم — ☆

یہ حسرت، یہ تمنا ہے ہماری یا رسول اللہ
تمہارے در کے کہلائیں بھکاری یا رسول اللہ

نگاہِ لطف سے اک بار پھر دیکھو غلاموں کو
پریشاں حال ہے امت تمہاری یا رسول اللہ

لحد میں، روزِ محشر عاشقوں کے کام آئے گی
تمہارا نام اور نسبت تمہاری یا رسول اللہ

تمہارا در، تمہارے گنبدِ خضرا کے سائے میں
گزر جائے ہماری عمر ساری یا رسول اللہ

تمہاری دید ہو جائے، ہماری عید ہو جائے
جو دیکھیں خواب میں صورت تمہاری یا رسول اللہ

تمہارا روضۂ اطہر، تمہارے شہر کی گلیاں
ہمارا عرش اور جنت ہماری یا رسول اللہ

تمہارا نام دیں، نسبت یقیں اور غم ہے سرمایہ
تمہارا ذکر ہے دولت ہماری یا رسول اللہ

کریں گے آپ روزِ حشر یہ ایمان ہے میرا
ادیبِ خوشنوا کی غمگساری یا رسول اللہ

ادیب رائے پوری (کراچی)

"تصویرِ کمالِ محبت"۔ ادیب رائے پوری۔ مطبوعہ کراچی ۱۹۷۹ء۔ ص ۴۹، ۵۰

☆---صلی اللہ علیک وسلم---☆

حجازی یا رسولؐ اللہ تہامی یا رسولؐ اللہ
وظیفہ ہے ترا اسمِ گرامی یا رسولؐ اللہ

جہاں پر بھی پڑھوں، جب بھی پڑھوں، خود آپ سنتے ہیں
صلوٰتی یا رسولؐ اللہ سلامی یا رسولؐ اللہ

تری مجلس میں جب بھی لب کشا ہوتے تو کہتے ہیں
مہاجر "یا رسولؐ اللہ" مقامی "یا رسولؐ اللہ"

مساجد میں اذاں تیری ہے منبر پہ ترا نعرہ!
یہی بنیادِ مذہب ہے امامی یا رسولؐ اللہ

نہ کیوں میں "یا رسول اللہ" کے نعرے پہ جاں دے دوں
گلے میں ہے ترا طوقِ غلامی یا رسولؐ اللہ

مرا مسلک محبت، اور مذہب اہلِ سنت ہے
ہوں سنت اور محبت کا پیامی یا رسولؐ اللہ

بجز بولہب اور ابنِ سبا کیا کہئے اور ان کو
جو ڈھونڈیں آپ میں بھی نقص و خامی یا رسولؐ اللہ

غلامی پر تری نازاں عرب والے عجم والے
عراقی، ہندی، مصری اور شامی یا رسولؐ اللہ

امیر البیان حسان الحیدری سہروردی

ماہنامہ "رضائے مصطفےٰ" گوجرانوالہ۔ اگست ۱۹۸۴ء۔ ص ۴

☆---صلی اللہ علیک وسلم---☆

جدائی سے لبوں پر دم ہے میرا یا رسولؐ اللہ
دکھاؤ جلوۂ پرنور اپنا یا رسولؐ اللہ

تڑپتا ہوں یہاں فرقت میں کیسا یا رسولؐ اللہ
بلا لو اب تو طیبہ میں خدارا یا رسولؐ اللہ

بدن سے جان جب نکلے تو نکلے جا کے طیبہ میں
یہی ہے آرزو یہ ہے تمنا یا رسولؐ اللہ

نہ خوفِ قبر ہے مجھ کو نہ ڈر روزِ قیامت کا
وسیلہ ہے فقط کافی تمہارا یا رسولؐ اللہ

نہ مطلب مجھ کو حوروں سے، نہ خواہش لطفِ جنت کی
عنایت ہو مجھے طیبہ کا صحرا یا رسولؐ اللہ

دلِ بیمارِ فرقت کو کسی پہلو نہیں فرصت
خبر لو ہو تمہی میرے مسیحا یا رسولؐ اللہ

برنگِ مرغِ بسمل لوٹتا ہوں رات دن، غم سے
ذرا تو دیکھیے آ کر تماشا یا رسولؐ اللہ

بلا لیجے بلا لیجے مجھے اب تو مدینہ میں
بہت بارِ غمِ فرقت اٹھایا یا رسولؐ اللہ

بھڑکتا ہے دلِ شائق میں ہر دم شعلۂ دوری
اب آپ لطف سے کر دیجے ٹھنڈا یا رسولؐ اللہ

شائق دہلوی

"کلیاتِ شائق" مطبوعہ کراچی۔ ۱۹۸۱ء۔ ص ۳۶

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سناؤں کیسے اس دل کا فسانہ یا رسولؐ اللہ
ہُوا ہے بدگماں مجھ سے زمانہ یا رسولؐ اللہ

تری رحمت کی بارش ہو، تمنا ہے یہی آقا
کہ دل کا مَیل دُھل جائے یہ سارا یا رسولؐ اللہ

ملی اپنوں کی نفرت اور جہاں نے مجھ کو ٹھکرایا
ترے در کا ہی آ جائے بلاوا یا رسولؐ اللہ

مرے دل میں اجالا ہو، بلندی پر ستارہ ہو
جو ہو جائے ترے در کا نظارہ یا رسولؐ اللہ

زباں پہ ذکر خالق کا، لبوں پہ ورد ہو تیرا
مرے دل کا یہی تو ہے سہارا یا رسولؐ اللہ

دمِ آخر مرا سر ہو ترے دربارِ اقدس پر
یہی ہے زیبؔ کی خواہش خدارا یا رسولؐ اللہ

زیب النساء زیبؔ

"بزمِ رسالت" مرتب حاجی گل بخشالوی۔ ۱۹۸۵ء۔ ص ۱۱۱

☆—— صلی اللہ علیک وسلم ——☆

تمہارا ہر سُخن وحیٔ مکمل یا رسولؐ اللہ
حدیثِ پاک، قرآنِ مفصل یا رسولؐ اللہ

کلیدِ کُن، زباں وہ آپ کی ہے! جس کی جنبش سے
دہانِ سنگ کھلتے ہیں مقفل یا رسولؐ اللہ

ہوئی نعمت تمام اللہ کی، اقوامِ عالم پر
جب آئے آپ لے کر دینِ اکمل یا رسولؐ اللہ

جمالِ محفلِ دوراں تمہارے حسن پر قرباں
نہیں دنیا میں تم سا کوئی اجمل یا رسولؐ اللہ

خطیبِ انبیا تم ہو، حبیبِ کبریا تم ہو
تمہاری ذات ہر افضل سے افضل یا رسولؐ اللہ

بحمداللہ پیہم روح کو تسکین دیتا ہے
تمہارے عشق میں کربِ مسلسل یا رسولؐ اللہ

کسی جانب مسرت کی گھٹائیں اب نہیں ملتیں
بہر سُو چھا رہے ہیں غم کے بادل یا رسولؐ اللہ

مدینے کا بلاوا، بے کلی کا اک مداوا ہے
عزیزِ زار مدت سے ہے بے کل یا رسولؐ اللہ

عزیزؔ حاصلپوری

ماہنامہ "الاشرف" کراچی دسمبر ۱۹۸۴ء۔ ص ۲۳

☆ــــ صلی اللہ علیہ وسلم ـــ☆

تمنا ہے یہی دل میں سمائی یا رسولؐ اللہ
ملے بس آپ کے در کی گدائی یا رسولؐ اللہ

ازل سے تا ابد حسنِ دو عالم ایک جا کر کے
خدا نے آپ کی صورت بنائی یا رسولؐ اللہ

خدا نے آپ کا نورِ نبوت عام کرنے کو
یہ محفل چاند تاروں کی سجائی یا رسولؐ اللہ

میں محبوب و محب میں کیا کروں تفریق ملکیت
خدا جس کا اسی کی ہے خدائی یا رسولؐ اللہ

یہ امت آپ کی خوار و زبوں ہے آج دنیا میں
دُہائی ہے، دہائی ہے، دہائی یا رسولؐ اللہ

میں سنتا ہوں کہ بیچاروں کے چارہ آپ ہوتے ہیں
مری بھی کیجئے حاجت روائی یا رسولؐ اللہ

بلا لیجے درِ طیبہ پہ اپنے پاس احقر کو
کہ مارے ڈالتی ہے اب جُدائی یا رسولؐ اللہ

ادھر تڑپوں میں جونہی، آپ تک میری خبر پہنچے
کہ لائے رنگ میری بے نوائی یا رسولؐ اللہ

رضاؔ کی نعت گوئی کو ملے شانِ قبولیت
نہیں مقصود کچھ رنگیں نوائی یا رسولؐ اللہ

محمد اکرم رضاؔ

"بہارِ نعت" حاجی محمد منیر قریشی۔ مطبوعہ لاہور۔ ص ۱۱۹

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہوائے غم چلی ہے اور میں ہوں یا رسولؐ اللہ
اجل سر پر کھڑی ہے اور میں ہوں یا رسولؐ اللہ

مرے ہونٹوں کو چُھو کر لوٹ جاتے ہیں خُنک بادل
ازل کی تشنگی ہے اور میں ہوں یا رسولؐ اللہ

میں مجرم ہی سہی، اذنِ سفر تو دیجئے مجھ کو
مری درماندگی ہے اور میں ہوں یا رسولؐ اللہ

چراغِ آرزو رکھا ہوا ہے دیدۂ تر میں
ہَوا کی برہمی ہے اور میں ہوں یا رسولؐ اللہ

ادھر انوار کی رِم جھم میں ہیں بخت رسا والے
ادھر نوحہ گری ہے اور میں ہوں یا رسولؐ اللہ

ریاضِ بے نوا ہے مبتلا کربِ مسلسل میں
قیامت کی گھڑی ہے اور میں ہوں یا رسولؐ اللہ

ریاضؔ حسین چودھری

ہفت روزہ "ہلال" راولپنڈی، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم نمبر ۳۱ دسمبر ۱۹۸۹ء۔ ص ۹۲

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بد ہوں، واللہ، یا رسول اللہ — عفو! اللہ، یا رسول اللہ
میں گدائی کے بھی نہیں قابل — آپ ہیں شاہ یا رسول اللہ
سبز گنبد کی ہے تمنائی! — میری ہر آہ! یا رسول اللہ
کوئے سرکار کے فقیر ملے — سب شہنشاہ! یا رسول اللہ
شہرِ رحمت کی خیر مانگتا ہوں — میں ہوا خواہ! یا رسول اللہ
یہ جلالت، یہ شان، یہ عظمت — مرحبا! واہ! یا رسول اللہ
چشمِ نمناک پر کرم کیجے!! — دیکھیے گاہ! یا رسول اللہ
صدقہ سب آپ کا ہی کھاتے ہیں — شیر و روباہ، یا رسول اللہ
آپ کی خاکِ رہ کے ذرے ہیں — آسماں جاہ، یا رسول اللہ
میری ہر آرزو کی منزل ہے — آپ کی چاہ! یا رسول اللہ
نگہِ لطف ہی سے طے ہو گی! — زیست کی راہ، یا رسول اللہ

روح فیضان کو بھی کر دیجے
منزل آگاہ، یا رسول اللہ

فیض الرسول فیضان (گوجرانوالہ)

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

درِ اقدس پہ ہوں اب تو میں حاضر یا رسول اللہ
زباں میری ہے کچھ کہنے سے قاصر یا رسول اللہ
طبیعت میں عجب اک کیف و مستی کا سا عالم ہے
کرم کی اک نظر ہم پر ہو ظاہر یا رسول اللہ
کھڑا میں دیکھتا ہوں آپ کے انوار کی بارش
زمین و آسماں سب پر ہے دائر یا رسول اللہ
شفاعت کی طلب ہے آپ سے بس روزِ محشر میں
نہ ہو اب یہ گدا نظروں سے باہر (؟) یا رسول اللہ
بلا لینا انہی قدموں میں واپس آپ پھر مجھ کو
خدارا اک بلاوا میری خاطر یا رسول اللہ
جنازہ ہو یہاں میرا اسی گنبد کے سائے میں
یہی اک آرزو لے کر ہوں حاضر یا رسول اللہ
حبیبِ بے نوا کی قبر ہو اس پاک مٹی میں
سکون پائے یہ اس دھرتی میں آخر یا رسول اللہ

ابن انیس حبیب الرحمٰن لدھیانوی

ماہنامہ "الرشید" لاہور۔ نعت نمبر۔ ص ۶۴۲

☆ —— صلی اللہ علیک وسلم —— ☆

تمام امت پریشاں ہے اغثنی یا رسولؐ اللہ
اسیرِ دامِ عصیاں ہے اغثنی یا رسولؐ اللہ

بھنور میں کشتیٔ امت ہے' وقتِ چشمِ رحمت ہے
قیامت خیز طوفاں ہے اغثنی یا رسولؐ اللہ

یہی وقتِ مسیحائی ہے' اے آقا دہائی ہے
یہ امت جسمِ بے جاں ہے اغثنی یا رسولؐ اللہ

ذہینؔ آزردہ' دل افسردہ' جاں آشفتہ ساماں ہے
بہت آشفتہ ساماں ہے اغثنی یا رسولؐ اللہ

بابا ذہین شاہ تاجی

مرے اجڑے ہوئے دل کو بسا دو یا رسولؐ اللہ
جز اپنی یاد کے سب کچھ بھلا دو یا رسولؐ اللہ

مرے ویران دل میں بھی بہاروں کے شگوفے ہوں
نشاناتِ خزاں جو ہیں' مٹا دو یا رسولؐ اللہ

مرے دل کو بھی چین آئے' مرا دل بھی سکوں پائے
مدینے کا مجھے جلوہ دکھا دو یا رسولؐ اللہ

میں جب چاہوں' نظر میں سبز گنبد خود سما جائے
یہ جذبہ عشق کا دل میں جگا دو یا رسولؐ اللہ

طلبؔ کی بس یہ حسرت ہے' ترے قدموں میں دم نکلے
یہ حسرت اس کے دل کی تم مٹا دو یا رسولؐ اللہ

رحیم طلبؔ

۱- "شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم" مرتبہ یامین وارثی- مطبوعہ کراچی- ص ۳۷

۲- "بزمِ رسالت" مرتبہ حاجی گل بخشالوی- ۱۹۸۵ء- ص ۹۶

☆ —— صلی اللہ علیک وسلم —— ☆

میں خستہ حال ہوں' مجھ پر کرم ہو یا رسولؐ اللہ
شہِ کونین ہو' شاہ امم ہو یا رسولؐ اللہ

مری بگڑی بنے گی بس تمہارے ہی سہارے سے
مرے تم ہو تو پھر کیوں مجھ کو غم ہو یا رسولؐ اللہ

تمہارا روضۂ اقدس مسلسل دیکھتا جاؤں
اجازت حاضری کی دم بہ دم ہو یا رسولؐ اللہ

تمہارے فیضِ عالم تاب کی عالم میں شہرت ہو
تمہارے امتی پر کیوں ستم ہو یا رسولؐ اللہ

قمر صدیقی

کروں اک بار گنبد کا نظارہ یا رسولؐ اللہ
کہوں' سو بار دکھلا دو دوبارہ یا رسولؐ اللہ

تمہارا نام لے کر جب پکارا یا رسولؐ اللہ
ملا کشتی سے وابستہ کنارا یا رسولؐ اللہ

سنہری جالیاں کیا ہیں' حصارِ پرتوِ یزداں
سراپا نور ہے روضہ تمہارا یا رسولؐ اللہ

تمہاری یاد سے غافل رہوں' یہ ہو نہیں سکتا
یہی ہے ایک جینے کا سہارا یا رسولؐ اللہ

محمد صابر کوثر

۱- "حرف حرف روشنی" از قمر صدیقی- مطبوعاتِ حرمت' راولپنڈی- ۱۹۸۲ء- ص ۵۷

۲- "حرا کا چاند"- محمد صابر کوثر- مکتبہ کوثر کراچی- ۱۹۸۷ء- ص ۱۸

مجھے دامانِ رحمت میں چھپا لو یا رسولؐ اللہ
شیاطیں کی نگاہوں سے بچا لو یا رسولؐ اللہ
بنوں جاروب کش میں سرزمینِ قدس میں آ کر
کسی صورت مدینے میں بلا لو یا رسولؐ اللہ
گناہوں کے بھنور میں آ پھنسی ہے کشتیٔ امت
خدارا ڈوب جانے سے بچا لو یا رسولؐ اللہ
میں سجاد مرزا کے غم و رنج و الم سارے
ذرا چشمِ کرم اس پہ بھی ڈالو یا رسولؐ اللہ

سجاد مرزا

شہِ لولاک، ختم الانبیا ہو یا رسولؐ اللہ
کہ تم از ابتدا تا انتہا ہو یا رسولؐ اللہ
جہاں میں آ کے نورِ حق کو واضح کر دیا تم نے
کہ تم شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ ہو یا رسولؐ اللہ
دل اس کا، مدعا اس کا، خدائی کیا خدا اس کا
ہوں جس کے آپ یا جو آپ کا ہو یا رسولؐ اللہ
پسِ مرگ اس کفن کی جستجو ہے شاد کو جس پر
رقم یا غوثِ اعظمؒ یا خدا ہو، یا رسولؐ اللہ

شاد قادری

۱- کیفِ دوام" از سجاد مرزا- فروغ ادب اکادمی گوجرانوالہ- ص ۸۰

۲- گنجینۂ نعت و مناقب- شاد قادری- مطبوعہ بدایوں (انڈیا) ۱۹۸۶ء- ص ۳۹

ہے درپے گردشِ دوراں بچا لو یا رسولؐ اللہ
مجھے دامانِ رحمت میں چھپا لو یا رسولؐ اللہ
شبِ دیجورِ فرقت ہے، حصارِ ناامیدی ہے
کوئی رستہ نہیں ملتا، نکالو یا رسولؐ اللہ
تمہاری مہربانی ہے زمینوں آسمانوں پر
کرم کی اک نظر مجھ پر بھی ڈالو یا رسولؐ اللہ
صدا ٹوٹے ہوئے دل سے یہی ہر دم نکلتی ہے
بلا لو یا رسولؐ اللہ، بلا لو یا رسولؐ اللہ
تمہی ملجا، تمہی ماویٰ، تمہی مولا ہو نزہت کے
اسے بس اپنے قدموں میں بسا لو یا رسولؐ اللہ

نزہت اکرام

مری آہوں میں کچھ ایسا اثر ہو یا رسولؐ اللہ
نظارہ قرب کا پیشِ نظر ہو یا رسولؐ اللہ
کبھی تو زندگی کی دوڑ میں اک بار ہی آقا
مدینے پاک میں اپنا گزر ہو یا رسولؐ اللہ
رسائی آپ کے در پر ہو مجھ ناچیز و بیکس کی
غلام اک آپ کا کیوں دربدر ہو یا رسولؐ اللہ

عالم

۱- روزنامہ "نوائے وقت" لاہور- ۲ ستمبر ۱۹۷۶ء

۲- ہفت روزہ "ہلال" راولپنڈی- سیرت النبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نمبر ۳۱ دسمبر ۱۹۸۹ء- ص ۶۷

ہو جس کی تیرے نقشِ پا سے نسبت یا رسولؐ اللہ
عطا ہو مجھ کو وہ سجدوں کی لذت یا رسولؐ اللہ
مرا چہرہ بھی خاکِ راہ سے تیری منور ہو
ہے میری زندگی محتاجِ زینت یا رسولؐ اللہ
جدھر تیری نظر اٹھتی ہے، بیڑے پار ہوتے ہیں
مری جانب بھی ہو اک نگۂ رحمت یا رسولؐ اللہ
نسیمِؔ شوق جب پہنچے مدینے، اتنا کہہ دینا
تڑپتا ہے کوئی بہرِ زیارت یا رسولؐ اللہ

ڈاکٹر اللہ دتہ نسیمؔ

مجھے رحمت کے سائے میں چھپا لو یا رسولؐ اللہ
تمہارا ہوں، مجھے اپنا بنا لو یا رسولؐ اللہ
مرے چاروں طرف باطل کی قوت کا دباؤ ہے
مجھے اللہ کے در پہ جھکا لو یا رسولؐ اللہ
نئی تہذیب کا سورج مرے سر پہ دمکتا ہے
شریعت کی حسیں چادر کو ڈالو یا رسولؐ اللہ
وفائے غیر کے نشے نے ہر انساں کو گھیرا ہے
سنبھالو یا رسولؐ اللہ سنبھالو یا رسولؐ اللہ

محمد احمد شادؔ

۱۔ ہفت روزہ "الہام" بہاولپور۔ ۷ ستمبر ۱۹۸۸ء۔ صفحہ اول

۲۔ "صلِ علیٰ"۔ محمد احمد شادؔ۔ مطبوعہ گوجرانوالہ۔ ۱۹۸۰ء۔ ص ۱۷

حسیں تجھ سا نہیں دیکھا کہیں بھی یا رسولؐ اللہ
بہت گھوما پھرا ساری زمیں بھی یا رسولؐ اللہ
ستارہ تیری رفعت کا، رسالت کا، نبوت کا
چمکتا ہے سرِ عرشِ بریں بھی یا رسولؐ اللہ
نگاہِ لطف سے مثلِ مہ و خورشید رخشاں ہو
مرے خفتہ مقدر کی جبیں بھی یا رسولؐ اللہ
نہیں لاتا خیالوں میں سلاطینِ زمانہ کو
ترے در کا گدائے کمتریں بھی یا رسولؐ اللہ
گداگر ہوں، بھکاری ہوں، میں منگتا ہوں تیرے در کا
غنیمت ہے مجھے نانِ جویں بھی یا رسولؐ اللہ

مولانا غلام رسول گوہرؔ

تڑپتے ہیں یہاں مجبور کس بے تابیٔ دل سے
ہمیں بھی اپنے قدموں میں بلا لو یا رسولؐ اللہ
جہانِ بیکسی میں رحمۃ للعالمیں بن کر
ہمیں بھی آپ ہی آ کر سنبھالو یا رسولؐ اللہ
شفیع المذنبیں ہیں آپ "ہٰذا امتی" کہہ کر
ہمیں بھی نارِ دوزخ سے بچا لو یا رسولؐ اللہ

پروفیسر انیسؔ احمد شیخ

۱۔ "عملیات کے بکھرے موتی" مطبوعہ قصور ۱۹۷۹ء۔ ص ۱، ۲ / ماہنامہ "انوار الصوفیہ" قصور۔
مئی جون ۱۹۸۴ء ٹائٹیل۔ ص ۲

۲۔ "انوار الکریم" مطبوعہ لاہور ۱۹۷۹ء۔ ص ۳۴۰

☆ ـــ صلی اللہ علیہ وسلم ـــ ☆

پڑھوں میں نام لے لے کر تمہارا یا رسولؐ اللہ
تمہارا نام ہے اس دل کو پیارا یا رسولؐ اللہ
اندھیری گور میں احباب مجھ کو چھوڑ آئیں گے
مدد کرنا وہاں پر تم خدارا یا رسولؐ اللہ
جو پوچھیں گے اگر مجھ سے نکیرین آن کر کچھ بھی
سنا دوں گی انہیں کلمہ تمہارا یا رسولؐ اللہ
بلا لو پھر "شفیقا" کو اگر حضرتؐ مدینے میں
کرم ہو آپ کا اس پر دوبارہ یا رسولؐ اللہ
"شفیقا" بدایونی

بلا لو مجھ کو اک دن اپنے در پر یا رسولؐ اللہ
تڑپتا ہوں جدائی میں مَیں مضطر یا رسولؐ اللہ
کرم کی گر نظر ہو تو سویرا ہو ہی جائے گا
شبِ تاریک ہے چھائی جہاں پر یا رسولؐ اللہ
گنہگاروں کی امیدیں بندھیں جو دیکھا در ان کا
مجسم نور ہے ابھرا سحر پر یا رسولؐ اللہ
درِ "آقاؐ" پہ جاؤں پھر نہ آؤں دل یہی چاہے
ظہیرِ بے نوا مر جائے در پر یا رسولؐ اللہ
ظہیر صدیقی

۱۔ تذکرہ نعت گو شاعرات۔ ڈاکٹر ابو سلمان شاہجہانپوری۔ مطبوعہ کراچی۔ ۱۹۸۴ء۔ ص ۵۸/
ماہنامہ شام و سحر لاہور۔ نعت نمبر ۶۔ ص ۱۹۵، ۱۹۶

۲۔ "خیر الوریٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)" از ظہیر صدیقی۔ مطبوعہ ۱۹۷۹ء لاہور۔ ص ۳۸

☆ ـــ صلی اللہ علیہ وسلم ـــ ☆

کرم فرماؤ اب تو بہرِ یزداں یا رسولؐ اللہ
کہ میں ہوں ایک مدت سے پریشاں یا رسولؐ اللہ
سہارا ہو تمہی واللہ میرے دین و ایماں کا
تمہی ہو حشر میں بخشش کا ساماں یا رسولؐ اللہ
نہ کیوں جھک جائیں قدموں پر سلاطین زمانہ بھی
ہو بے شک تم شہنشاہوں کے سلطاں یا رسولؐ اللہ
فزوں ہو اور کیا اس سے بھلا طاہرؔ کی خوش بختی
کہ میں سو جان سے تم پر ہوں قرباں یا رسولؐ اللہ
صاحبزادہ طاہر ابدال طاہرؔ

مجھے شہرِ محبت میں بلا لو یا رسولؐ اللہ
مجھے ظلماتِ عصیاں سے نکالو یا رسولؐ اللہ
مجھے تو ختم کرنے پر تلی ہے گردشِ دوراں
مجھے برباد ہونے سے بچا لو یا رسولؐ اللہ
مری کشتی مرے آقاؐ ابھی ڈوبی ابھی ڈوبی
خدا کے واسطے اس کو سنبھالو یا رسولؐ اللہ
تمہاری بارگہ میں ہے کمی کس چیز کی قاسمؔ
کرم کی اک نظر مجھ پر بھی ڈالو یا رسولؐ اللہ
قاسمؔ رضوی

۱۔ ماہنامہ "مہر و ماہ" اکتوبر ۱۹۸۰ء۔ ص ۹ / و جولائی ۱۹۹۰ء۔ ص ۳۲

۲۔ ماہنامہ "نور الحبیب" بصیر پور ضلع اوکاڑہ۔ بابت ماہ جولائی ۱۹۹۰ء۔ ص ۶

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم

تمہارا ذکر میرا دین و ایماں یا رسولؐ اللہ
تمہارا مصحفِ رُخ میرا قرآں یا رسولؐ اللہ

جو دیکھیں خواب میں جلوہ تمہارے مصحفِ رُخ کا
ابھی ہو جائیں سب کافر مسلماں یا رسولؐ اللہ

تمہارے دشمنوں کا سر کچلنے کو رہیں باقی
غلامانِ شہِ احمد رضا خاںؒ یا رسولؐ اللہ

کھلے جب روبرو ستار کے پردہ گناہوں کا
ہدآیت کے ہو سر پر تیرا داماں یا رسولؐ اللہ

ہدآیت رسول قادری نوری

دلِ مضطر ہے میرا پارہ پارہ یا رسولؐ اللہ
مدینے سے ذرا ہو اک اشارہ یا رسولؐ اللہ

کسی صورت، تڑپا، لوٹا، خدمت میں حاضر ہوں
مجھے ہر ناگواری ہے گوارا یا رسولؐ اللہ

تمہارے نام کی، بس اس لیے ہم مشق کرتے ہیں
کہ وقتِ نزع ہو نعرہ ہمارا "یا رسولؐ اللہ"

عزیز لطیفی

۱۔ "حیاتِ جماں اللہ" از حافظ یلیق احمد رامپوری۔ مطبوعہ (انڈیا) ۱۹۸۴ء۔ ص ۴

۲۔ "صبحِ بہاراں" از عزیز لطیفی مطبوعہ کراچی۔ ۱۹۸۷ء۔ ص ۱۳۳، ۱۳۴

☆ــــ صلی اللہ علیک وسلم ــــ☆

ہُوا ہوں جب سے میں شیدا تمہارا یا رسولؐ اللہ
تمہارا ہوں تمہارا ہوں تمہارا یا رسولؐ اللہ

بچا لینا مجھے بھی گرمئ بازارِ محشر سے
ہے کافی آپ کا ادنیٰ اشارہ یا رسولؐ اللہ

محبت کھینچ لائی ہے عدم سے جانبِ ہستی
ازل ہی سے ہوں میں شیدا تمہارا یا رسولؐ اللہ

نہیں ممکن کہ مدحت کر سکے جن و بشر کوئی
خدا جب مدح خواں خود ہے تمہارا یا رسولؐ اللہ

نواب مرزا ذوالفقار علی فیاض حیدر آبادی

زبانِ حال سے نکلے نہ کیونکر یا رسولؐ اللہ
ازل ہی سے ہے گویا نقش دل پر "یا رسولؐ اللہ"

بہارستانِ عالم میں بہاریں آپ کے دم سے
بکھر جاتے ہیں جب اشکوں کے گوہر یا رسولؐ اللہ

شبِ اسریٰ کے جلوؤں کو زمانہ ہو گیا لیکن
مری آنکھیں ہیں اب تک عرش منظر یا رسولؐ اللہ

صبیحؔ مضطرب جس وقت چاہوں، آنکھ بھر دیکھوں
درِ اقدس ہے میرے گھر سے گز بھر یا رسولؐ اللہ

سید صبیح الدین صبیحؔ رحمانی (کراچی)

۱۔ "فیضانِ امیرِ ملت" مطبوعہ حیدر آباد دکن۔ ۱۹۵۹ء۔ ص ۴۱

۲۔ ماہنامہ "الاشرف" کراچی۔ اپریل ۱۹۸۶ء ص ۱۳/ مئی ۱۹۹۰ء۔ ص ۱۹

☆ — صلی اللہ علیہ وسلم — ☆

مری ویران آنکھوں میں کوئی آنسو نہیں باقی
بہت بے چین ہوں، جلدی بلاتا یا رسولؐ اللہ
ترے در کی گدائی بادشاہی سے بھی بہتر ہے
کرم کی اک نظر ہو غائبانہ یا رسولؐ اللہ
میں سمجھوں گا کہ اقلیم دو عالم مل گئی مجھ کو
جو مل جائے مدینہ میں ٹھکانا یا رسولؐ اللہ
مصیبت میں پھنسا ہے آج سرور کفر کے ہاتھوں
دہائی ہے، دہائی ہے چھڑانا یا رسولؐ اللہ

محمد سرور سلہریا سیالکوٹی

بجز رحمت نہیں کوئی سہارا یا رسولؐ اللہ
کرم کی بھیک پر میرا گزارا یا رسولؐ اللہ
عجب تاثیر نام پاک میں رکھی ہے قدرت نے
زمانہ جھوم اٹھا جب بھی پکارا "یا رسولؐ اللہ"
اسے باغِ ارم کی آرزو باقی نہیں رہتی
جو کر لے تیرے روضے کا نظارہ یا رسولؐ اللہ
مجھے معلوم ہے اپنے عمل کی تنگ دامانی
فقط اک نام ہے لب پہ تمہارا یا رسولؐ اللہ

محمد علی ظہوری

---

۱ - ماہنامہ "ترجمان اہلسنت" کراچی بابت جنوری ۱۹۷۵ء - ص ۴۷

۲ - "نوائے ظہوری" محمد علی ظہوری - مطبوعہ قصور - ۱۹۸۶ء - ص ۵۲

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم

مری حالت ہے حضرت پہ ہویدا یا رسولؐ اللہ
نہیں ہے آپ سے تو کوئی پردہ یا رسولؐ اللہ
بکھرتا جا رہا ہے دہر میں ملت کا شیرازہ
مسلمانوں کا دل کب ہو گا یکجا یا رسولؐ اللہ
بلا لیں آپ حسرت کو، نہیں اب تاب فرقت کی
غلام آخر جدا کب تک رہے گا یا رسولؐ اللہ

حسرت مصباحی

بلا لیجے مدینہ میں خدارا یا رسولؐ اللہ
نہیں اب ہند میں میرا گزارا یا رسولؐ اللہ
ترا دربار ہے عالی، تو ساری خلق کا والی
گنہگاروں کا ہے تجھ پر سہارا یا رسولؐ اللہ
تو ہے محبوبِ ربانی، ترا کوئی نہیں ثانی
تو حق کے قربِ اعلیٰ کو سدھارا یا رسولؐ اللہ
پڑا ہوں میں ترے در پر دکھا دو صورتِ انور
میں آیا ہوں غمِ دوری کا مارا یا رسولؐ اللہ

سید محمد غوث سکھوچکی

---

۱ - ہفت روزہ "ہلال" راولپنڈی سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمبر - ۳۱ دسمبر ۱۹۸۹ء - ص ۲۰۱

۲ - "مراد العاشقین" از سید محمد غوث سکھوچکی - مطبوعہ لاہور ص ۹۴

گزشتہ شماروں کی نعتیں

ماہنامہ "نعت" لاہور جنوری ۱۹۸۸ء سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رحمت کے طفیل پوری باقاعدگی سے اشاعت پذیر ہو رہا ہے۔ اس میں اب تک "یا رسولَ اللہ" (صلی اللہ علیک وسلم) ردیف کی جو نعتیں چھپی ہیں' وہ یہ ہیں:

علامہ ضیاء القادری بدایونی

۱۔ "سلام اے تاجدارِ عرش مسند یا رسولؐ اللہ " (کلامِ ضیا' حصہ اول۔ جولائی ۱۹۸۹ء۔ ص ۷۹)
۲۔ "نظامِ زیست ہے برہم ہمارا یا رسولؐ اللہ " (کلامِ ضیا' حصہ اول۔ جولائی ۱۹۸۹ء۔ ص ۸۱)
۳۔ "سلام اے صدرِ ایوانِ رسالت یا رسولؐ اللہ " (کلامِ ضیا' حصہ دوم۔ اگست ۱۹۸۹ء ص ۴۴)
۴۔ "ہیں آپ سیدِ ابرار یا رسولؐ اللہ " (کلامِ ضیا' حصہ دوم۔ اگست ۱۹۸۹ء۔ ص ۴۶)
۵۔ "یہ صورت آپ کی اللہ اکبر یا رسولؐ اللہ " (کلامِ ضیا' حصہ دوم۔ اگست ۱۹۸۹ء۔ ص ۴۸)
۶۔ "ازل سے آپ ہیں محبوبِ داور یا رسولؐ اللہ " (کلامِ ضیا' حصہ دوم۔ اگست ۱۹۸۹ء۔ ص ۵۰)

غریب سہارنپوری

۷۔ "تمہاری دید کے دیدے ہیں پیاسے یا رسولؐ اللہ " (غریب سہارنپوری کی نعت۔ جون ۱۹۹۱ء۔ ص ۵۷)
۸۔ "نہیں اب ہند میں ممکن گزارا یا رسولؐ اللہ " (غریب سہارنپوری کی نعت۔ جون ۱۹۹۱ء۔ ص ۶۵)

لالہ لچھمی نرائن سخا

۹۔ "اشاعت دیں کی تھی حصہ تمہارا یا رسولؐ اللہ " (غیر مسلموں کی نعت۔ حصہ چہارم۔ جولائی ۱۹۹۲ء۔ ص ۷۹)

ستار وارثی

۱۰۔ "جہانِ حسن میں ناز آفریں ہو یا رسولؐ اللہ " (ستار وارثی کی نعت گوئی۔ مارچ ۱۹۹۳ء۔ ص ۸۲)

اقبال نواز

۱۱۔ "ہے یہ احساس یا رسولؐ اللہ " (نعت ہی نعت۔ اکتوبر ۱۹۹۳ء۔ ص ۹۸)

حلقۂ درودِ پاک

○ ۱ ۔ محترم ابوالاویس محمد نصیر احمد اویسی (جامع مسجد البدر۔ صدیقِ اکبر ٹاؤن۔ گوجرانوالہ) اطلاع دیتے ہیں کہ وہ ماہنامہ "نعت" کے پرانے قاری ہیں اور "نعت" کے ذریعے درود شریف کی تبلیغ کے زیرِ اثر اپنی مسجد میں پیر اور جمعۃ المبارک کو صبح کی نماز کے بعد نمازیوں کے ساتھ مل کر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھتے ہیں اور ساتھ فضائلِ درود شریف بھی بیان کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

○ ۲ ۔ ۱۲ ربیع الاول کو صبح سات بجے فیاض حسین چشتی نظامی کے ہاں اور بعدِ نمازِ عصر ایڈیٹر نعت کے غریب خانے پر محفلِ درودِ پاک منعقد کی گئی۔ درودِ پاک کے بعد محفلِ نعت برپا ہوئی جس میں سید محمد رضا زیدی' محمد ثناء اللہ بٹ' مقبول احمد سعیدی' محمد لطیف ملک اور دیگر اصحاب نے نعت خوانی کی سعادت حاصل کی۔

○ ۳ ۔ ۱۲ ربیع الثانی کو محترم غلام محمد (جو ۱۹۹۲ء میں زیارتِ حرمین کے سفر میں ایڈیٹر نعت کے ساتھی تھے) کے زیرِ اہتمام جامع مسجد عکسِ گنبدِ خضرا' شارع قائد اعظمؒ میں حلقۂ درودِ پاک قائم ہوا۔ آخر میں ایڈیٹر نعت نے درود و سلام کی اہمیت پر گفتگو کی۔

○ ۴ ۔ ۱۹۹۲ء کے سفرِ حرمین میں جو آٹھ دوست ایڈیٹر نعت کے ہمراہ تھے' انہوں نے طے کیا ہے کہ ہر مہینے دربار حضرت میاں میر رحمہ اللہ پر حلقۂ درودِ پاک قائم کریں گے۔ اس سلسلے میں پہلا پروگرام ۲۲۔ اکتوبر ۱۹۹۳ء کو نمازِ فجر کے بعد ہو گا۔ اس کے بعد' ساڑھے سات بجے یہ قافلہ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر علیہ الرحمہ کے دربار پر حاضری کے لئے روانہ ہو گا۔

○ ۵ ۔ ۱۲ جمادی الاولیٰ (۲۹ اکتوبر ۱۹۹۳ء) کو الطاف حسین قادری کی رہائش گاہ واقع بستی سیدن شاہ' شاہراہِ قائد اعظمؒ پر حلقۂ درودِ پاک ہو گا۔

○ ۶ ۔ یکم نومبر ۱۹۹۳ء کو بعدِ نمازِ عصر ملک سلطان محمود کی رہائش گاہ واقع سبزہ زار سکیم پر محفلِ درودِ پاک ہو گی۔

مکتوبِ شریف

ماہنامہ "نعت" کے مندرجات کے بارے میں اہلِ علم و دانش کے تعریفی مکاتیبِ گرامی موصول ہوتے رہتے ہیں مگر ادارے کی پالیسی کے باعث ایسے توصیفی مراسلے یا ان کے اقتباسات شائع نہیں کیے جاتے۔ لیکن پروفیسر شریف احمد عاصی کرنالی (ملتان) کی نعت کو چھاپنے کی خواہش میں ان کا گرامی نامہ بھی چھاپنا پڑ رہا ہے۔ (ادارہ)

۴ اکتوبر ۱۹۹۳ء

میرے راجا صاحب!

السلام علیکم۔ نعت کے حوالے سے آپ جو تاریخ ساز کام کر رہے ہیں اور اس عمل میں نئے نئے افق دریافت کر رہے ہیں، اس حُسنِ عمل کا اجر خدا اور حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی عطا کریں گے۔ ہم لوگ تو یہی دعا دے سکتے ہیں کہ ربِ کریم آپ کو مدتوں سلامت رکھے اور آپ کا روشن کیا ہوا چراغ اسی طرح فروزاں رہے اور دل افروزیاں کرتا رہے۔

"تسخیرِ عالمین نمبر" اتنی نئی، انوکھی، بے مثال، عظیم الشان اور ابد قرار کوشش ہے کہ اس کا حرف حرف اور سطر سطر علم آفریں اور ادب افزا ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام واقعی نظامِ رحمت کا مدار ہیں اور بے شمار نادیدہ اور ناپیمودہ جہانوں کے لئے ابدی رحمت ہیں۔ میں نے اس شمارے کا ہر مضمون گہری نظر سے پڑھا اور اپنے ایمان اور دانش کو منور کیا۔

حاصِلِ مطالعہ کا تأثر مجھ پر اتنا گہرا ہوا کہ اس موضوع پر ایک نظم صادر ہو گئی جو آپ کی خدمت میں ارسال کر رہا ہوں۔ ان شاء اللہ آپ لطف لیں گے۔ اور کسی قریبی شمارے میں شائع کر دیں گے۔

عاصی کرنالی

مدارِ نظامِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں

آخری نبوّت کے ایک ایک لمحے میں
بے شمار ازل ملفوف، اَن گِنت ابد پنہاں
اے مرادِ بزمِ کُن! تیرے بابِ عالی پر
دست بستہ حاضر ہیں کیا حدوث، کیا امکاں
طَوفِ گنبدِ خضرا اُن کا مقصدِ تخلیق
کتنے گنبدِ گردوں صبح و شام ہیں گرداں
اس مکان سے آگے لامکان جتنے ہیں
ہر جگہ چمکتا ہے تیرا چہرۂ تاباں
اس زمان سے آگے لازمان جتنے ہیں
سب کُروں کی صورت ہیں تیرے وقت میں غلطاں
کتنے چاند اور سورج خاک پر بکھر جائیں
تیری ناز فرمائی جھاڑ دے اگر داماں
بے کراں فضاؤں میں کہکشائیں لاکھوں ہیں
سب خراج ہیں تیرا اے شہنشہِ دوراں
عالمین جتنے ہیں، تُو ہے سب کا پیغمبر
ہر جگہ تری مسند، ہر طرف ترا فرماں
تیری شرع ہے نافذ سب قرونِ ماضی پر
تیری تابعِ منشور آنے والی سب صدیاں۔

عاصی کرنالی

اخبارِ نعت

گوجرانوالہ میں محافلِ نعت

ماہِ ربیعُ الاول شریف میں میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بابرکت محافل و مجالس کا انعقاد اہلِ محبت کا ہمیشہ سے دستور رہا ہے۔ دنیا بھر کے اہلِ ایمان جشنِ عیدِ میلادُ النبی صلی اللہ علیہ وسلم مناتے ہیں اور اپنے پیارے آقا حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حضور گلہائے عقیدت پیش کرتے ہیں۔ یوں تو سال بھر محافلِ ذکرِ رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام اور محافلِ نعت دلوں کو عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے گرماتی ہیں۔ تاہم ماہِ میلاد کے شروع ہوتے ہی ان کی رونق اور زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ حسبِ سابق امسال بھی ہر شہر' ہر قصبے کی طرح گوجرانوالہ میں ماہ ربیع الاول شریف شروع ہوتے ہی محافلِ میلاد اور محافلِ نعت کا سلسلہ شروع ہوا۔ اب تک جو محافلِ نعت ہو چکی ہیں' ان کی مختصر رپورٹ حاضر ہے۔

گوجرانوالہ میں حسبِ سابق امسال بھی جشنِ میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا عظیم الشان جلوس صبح ۹ بجے جی ٹی روڈ نزد شیرانوالہ باغ سے شروع ہو کر شہر کے مختلف راستوں سے گزرتا ہوا چوک میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پہنچا۔ جہاں جشنِ میلاد کمیٹی و انجمن عیدِ میلادُ النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جلوسِ میلاد کا استقبال کیا۔ بعد ازاں جشنِ میلاد کمیٹی کے زیرِ اہتمام پہلی نشست میں جلسۂ میلادِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ہوا۔

میلادِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) چوک

محفلِ نعت بعد از نماز شروع ہوئی جس کی صدارت مولانا محمد سعید احمد

مجددی نے کی۔ قاری خوشی محمد الازہری (اسلام آباد) نے تلاوت اور نعت خوانی کی سعادت حاصل کی۔ دیگر مقامی نعت خواں حضرات کے علاوہ محمد عارف ماجد' ذاکر حسین' محمد سعید مجددی' محمد حسین کسووال' شہباز فریدی آف پاکپتن اور محمد یوسف نقشبندی نے نعتیں پیش کیں۔ چوک کا پنڈال اہلِ محبت و ذوق کی کثیر تعداد سے بھرا ہوا تھا۔

گرجاکھ روڈ

انجمن خُدّامِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) گرجاکھ روڈ گوجرانوالہ کے زیرِ اہتمام جشنِ میلادِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی چوتھی سالانہ عظیم الشان محفلِ نعت بمقام گرجاکھ روڈ نزد جناح روڈ چوک مورخہ ۱۲ ربیع الاول کو ہوئی۔ صدارت مولانا سید عابد حسین شاہ نے کی' مہمانِ خصوصی جناب سعید اللہ خاں تھے۔ قاری فقیر محمد مسعودی (سیالکوٹ) نے تلاوت کی۔ محمد حسین کسووال' شہباز فریدی (پاکپتن)' شبیر احمد گوندل (شرقپور)' محمد عارف ماجد' محمد یوسف نقشبندی' اختر حسین قریشی اور مقامی نعت خواں حضرات نے گلہائے عقیدت بارگاہِ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم میں پیش کئے۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض محمد نوید اقبال مجددی نے سرانجام دیے۔

فاروق گنج

انجمن محبانِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) گوجرانوالہ کے زیرِ اہتمام چھٹی سالانہ محفلِ نعت ۲ ستمبر کو بعد از نمازِ عشا جامعہ فاروقیہ رضویہ فاروق گنج میں منعقد ہوئی۔ صدر مولانا محمد غلام فرید ہزاروی اور مہمانِ خصوصی حافظ عبدالوحید تھے۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض جناب اختر سدیدی (فیصل آباد) نے انجام دیے۔ قاری کرامت علی نعیمی (فیصل آباد) نے تلاوت کی۔ صاحبِ صدارت نے میلاد شریف کے موضوع پر مختصر خطاب فرمایا اور پھر نعت خوانی کا سلسلہ شروع ہوا۔ بارگاہِ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں نذرانۂ عقیدت پیش کرنے والوں میں محمد یوسف میمن کراچی' منظور

الکونین راولپنڈی' حافظ محمد حسین کسووال' عبدالمصطفیٰ سعیدی بہاولپور' محمد سلیم صابری چیچہ وطنی' مشتاق رسول ظہوری ہارون آباد' محمد عارف ماجد گوجرانوالہ' کے علاوہ مقامی نعت خواں حضرات شامل تھے۔

غوثیہ چوک

مرکزی انجمن غلامانِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) بینک سکوائر چوک غوثیہ گوجرانوالہ کے زیرِ اہتمام آٹھویں سالانہ کُل پاکستان محفلِ نعت مورخہ ۹ ستمبر کو منعقد ہوئی۔ مولانا محمد سعید احمد مجددی بانیٔ ادارہ تنظیم الاسلام گوجرانوالہ صدر اور صاحبزادہ پیر محمد کبیر علی شاہ (چُورہ شریف) مہمانِ خصوصی تھے۔ تلاوتِ کلامِ پاک اور نعت خوانی سے قاری خوشی محمد الازہری (اسلام آباد) نے ابتدا کی۔ مہمان نعت خوانوں میں شبیر احمد گوندل (شرقپور)' اختر حسین قریشی (لاہور)' شاہد کمال (ساہیوال) شہباز احمد فریدی (پاکپتن)' محمد رمضان فریدی (ساہیوال) اصغر علی مجددی' محمد عارف ماجد' محمد یوسف نقشبندی گوجرانوالہ کے علاوہ مقامی نعت خواں حضرات نے بارگاہِ رسالت (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) میں گلہائے عقیدت پیش کیے۔

جناح روڈ

انجمن جامع مسجد نوری و جماعت نوری گوجرانوالہ کے زیرِ اہتمام عظیم الشان محفلِ نعت ۱۹۔ ستمبر کو بعد از نمازِ عشا زیرِ سرپرستی مولانا محمد رحمت اللہ نوری بمقام جامع مسجد نوری جناح روڈ منعقد ہوئی۔ تلاوتِ کلامِ پاک کے بعد محمد عارف ماجد' محمد یوسف نقشبندی' فیض الرسول فیضان اور دیگر نعت خوانوں نے نعتیں پیش کیں۔ درود و سلام اور دعا پر محفل کا اختتام ہوا۔

(رپورٹ: محمد سعید نقشبندی گوجرانوالہ)

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کے دفتر میں محفلِ میلاد

۲۳۔ اگست ۱۹۹۳ء (پیر) کو حسبِ سابق پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کے آڈیٹوریم میں سید تجمل عباس (چیئرمین) کی صدارت میں عیدِ میلادُ النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تقریبِ سعید ہوئی جس میں محمد ثناء اللہ بٹ' سید محمد رضا زیدی' اختر حسین قریشی' سید الطاف الرحمٰن پاشا' صوفی اصغر علی نقشبندی' عبدالوحید' سید اوصاف علی اور صوفی نصیر احمد نے نعت خوانی کی سعادت حاصل کی۔ پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی اور سید تجمل عباس (سربراہِ ادارہ) نے خطاب کیا۔ قاری اللہ بخش نے تلاوتِ کلامِ پاک کا اعزاز حاصل کیا۔ (سینئر ماہر مضمون) راجا رشید محمود ناظمِ تقریب تھے۔

مرزا محمد یوسف کے ہاں محفلِ نعت

خادمِ درگاہِ حضرت ابوالمعالی رحمہ اللہ تعالیٰ' مرزا محمد یوسف کی رہائش گاہ واقع عمر کالونی' مدینہ سٹریٹ انفنٹری روڈ' لاہور میں ۸ اکتوبر ۱۹۹۳ء (جمعہ) کو عصر سے مغرب تک محفلِ میلاد منعقد ہوئی۔ محفل میں سرور حسین نقشبندی اور سید امتیاز علی شاہ نعت خوانی کی سعادت سے بہرہ ور ہوئے' حافظ محمد اکبر نے تلاوتِ قرآنِ حکیم کی اور ایڈیٹر نعت نے خطاب کیا۔ اس محفلِ میلاد کے ساتھ بڑی گیارہویں شریف کے ختم اور مرزا محمد یوسف کی والدہ مرحومہ بختاور بی بی کو ایصالِ ثواب کا اہتمام کیا گیا۔ ادارہ تربیت النفس کے سربراہ نصیر احمد قادری' ان کے والدِ گرامی اور زیارتِ حرمین کے دوسرے خوش نصیبوں کی دستار بندی بھی ہوئی۔

مرغزار کالونی میں محفلِ نعت

مشہور نعت خواں سرور حسین نقشبندی کے دادا راجا محمد دین کی برسی کے موقع پر اعوان مارکیٹ' مرغزار کالونی' محمدی شریف' ۱۷ کلومیٹر فیروز پور روڈ میں شاندار

محفلِ نعت منعقد ہوئی۔ جس کی سیادت نصیر احمد قادری سربراہِ ادارہ تربیت النفس' مصطفیٰ آباد پُل اور صدارت پیر سید امام علی شاہ نے کی۔ حافظ مرغوب احمد ہمدانی' محمد اکرم قلندری' محمد افضل نوشاہی' سید افتخار شاہ گجراتی' عبدالرحمٰن قریشی' علی احمد دانش اور میزبان سرور حسین نقشبندی نے بارگاہِ سیدِ عالم و عالمیاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں گل ہائے نعت پیش کیے۔ آخر میں سعید بدؔر اور راجا رشید محمودؔ نے اپنا نعتیہ کلام سنایا۔

رفیق احمد باجوہ کی والدہ کے لئے قرآن خوانی

ملک کے نامور دانشور اور ماہنامہ نعت لاہور کے مشیرِ خصوصی مفکرِ ملت چودھری رفیق احمد باجوہ ایڈووکیٹ کی والدہ قضائے الٰہی سے انتقال فرما گئی ہیں۔ ان کے ایصالِ ثواب کی محفل جمعۃ المبارک ۱۵۔ اکتوبر ۱۹۹۳ء کو صبح آٹھ بجے باجوہ صاحب کی رہائش گاہ واقع شاد باغ لاہور میں ہوئی۔ قرآن کریم اور درود پاک پڑھا گیا۔ بعد میں محفل نعت برپا ہوئی جس میں قاری محمد جعفر اور قاری محمد رفیق نے تلاوتِ کلامِ پاک کی۔ صوفی بلال طاہر اور قاری محمد جعفر نے نعتیں پڑھیں۔ مولانا شمس الزمان قادری اور صاحبزادہ محمد کبیر شاہ چورہ شریف نے خطاب کیا۔ صاحبزادہ منور حسین شاہ علی پور شریف نے ختم شریف پڑھا۔ تقریب کے ناظم' ایڈیٹر نعت تھے۔

ذُوالفقار عظیم کی والدہ کو ایصالِ ثواب

درودِ پاک سے محبت رکھنے والے ذوالفقار عظیم کی والدہ پچھلے دنوں انتقال فرما گئیں۔ ۲۱۔ اکتوبر ۱۹۹۳ء کو بعد نمازِ عصر نقوش پریس میں ان کے ایصالِ ثواب کے لیے محفلِ درودِ پاک منعقد کی گئی۔ ایڈیٹر نعت نے دعا کرائی۔

نعت لائبریری کے لیے عطیات

کتاب	عطیہ
☆ ۱ - والضحیٰ از بیکلؔ اتساہی بلرامپوری	عبدالنعیم عزیزی صاحب۔ بریلی (انڈیا)
☆ ۲ - حی علی الثنا از ڈاکٹر ریاض مجید	شاعر۔ فیصل آباد
☆ ۳ - وسلموا تسلیما از حفیظ تائبؔ	مقبول اکیڈمی۔ لاہور
☆ ۴ - نسیم حجاز از غنیؔ دہلوی	شاعر۔ کراچی
☆ ۵ - جمالستانِ رحمت از صوفی حبیب اللہ حاویؔ	حکیم محمد موسیٰ امرتسری صاحب۔ لاہور
☆ ۶ - نویدِ رحمت از رفیع الدین ذکیؔ قریشی	محمد شبیر صاحب۔ یونیورسل بکس۔ لاہور
☆ ۷ - ارمغانِ عشق از ضیا محمد ضیاؔ	رائے محمد کمال صاحب۔ حافظ آباد (حال لاہور)
☆ ۸ - دیوان مولانا نعیمؔ الدین مراد آبادی	
☆ ۹ - کیف و سرور از چودھری اکرم علی اخترؔ	
☆ ۱۰ - حرف حرف عقیدت از غلام زبیر نازشؔ	
☆ ۱۱ - عرشِ تمنا از محمد افضلؔ کوٹلوی	
☆ ۱۲ - پاکستان کے نعت گو شعرا (حصہ اول) از سید محمد قاسم	مؤلف۔ کراچی
☆ ۱۳ - وسیلۂ بخشش حصہ اول از محمد حفیظ نقشبندی راجوروی	شاعر۔ کراچی
☆ ۱۴ - مئے طہور از عبدالغفور ملک	شاعر۔ ایبٹ آباد
☆ ۱۵ - صبحِ تجلی از سیدہ رابعہ نہاںؔ	شاعرہ۔ اسلام آباد
☆ ۱۶ - چراغِ آرزو از سجادؔ مرزا	فروغِ ادب اکادمی' گوجرانوالہ
☆ ۱۷ - طلوعِ شمس از شمس الحق نظامی	معین الحق نظامی صاحب۔ کراچی
☆ ۱۸ - پاکستان میں دوہے کا ارتقا اور کملی میں بارات (دوہے عادل فقیر)	ڈاکٹر عرش صدیقی' ملتان
☆ ۱۹ - سیرتِ منظوم از راجا رشید محمود	کوثر پروین

☆ ۲۰ - درود و سلام از راجا رشید محمود

شمیم اختر

☆ ۲۱ - قرطاسِ محبت از راجا رشید محمود

اختر محمود۔ اختر کتاب گھر' لاہور

☆ ۲۲ - سفرِ سعادت' منزلِ محبت از راجا رشید محمود

☆ ۲۳ - حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور بچے از راجا رشید محمود

☆ ۲۴ - ۹۲ از راجا رشید محمود

☆ ۲۵ - حیاتِ طیبہ میں پیر کے دن کی اہمیت

(۱۹۹۲ء کی صدارتی ایوارڈ یافتہ کتاب) از شہناز کوثر

☆ ۲۶ - حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سیاہ فام رفقا از اظہر محمود

مصنف (مینجر ماہنامہ نعت لاہور)

☆ ۲۷ - صلوا علیہ وآلہ از سید محمد حسین تنویر مشہدی

مؤلف۔ خالد ٹاؤن لاہور

قارئینِ محترم سے التماس

میری صلاحیتیں والدین کے حسنِ تربیت کے باعث نعت کی خدمت کے لئے مختص ہوئی ہیں اور ماہنامہ "نعت" لاہور کا اجرا میرے والد مرحوم راجا غلام محمد صاحب (متوفی ۲۶ مئی ۱۹۸۸ء بروز پیر) اور میری والدہ مرحومہ نُور فاطمہ (متوفیہ ۱۹ اگست ۱۹۹۰ء بروز اتوار) کی آشیرباد سے ہوا۔ اس لئے اگر آپ کو ماہنامہ "نعت" میں کوئی چیز پسند آ جائے تو ان کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں۔

(ایڈیٹر)

ماہنامہ "نعت" لاہور کے خاص نمبر

۱۹۸۸ (جنوری تا دسمبر)

☆ حمدِ باری تعالیٰ ☆ نعت کیا ہے ☆ مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم (اول و دوم)

★ اردو کے صاحبِ کتاب نعت گو (اول و دوم) ☆ نعتِ قدسی

☆ غیر مسلموں کی نعت (اول) ★ رسولؐ نمبروں کا تعارف (اول)

☆ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اول' دوم' سوم)

۱۹۸۹ (جنوری تا دسمبر)

★ لاکھوں سلام (اول' دوم) ◆ رسولؐ نمبروں کا تعارف (دوم)

☆ معراج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اول' دوم) ● غیر مسلموں کی نعت (دوم)

+ کلامِ ضیاء القادری (اول' دوم) ★ اردو کے صاحبِ کتاب نعت گو (سوم)

✸ درود و سلام (اول' دوم' سوم)

۱۹۹۰ (جنوری تا دسمبر)

◇ حسن رضا بریلوی کی نعت ✸ رسولؐ نمبروں کا تعارف (سوم)

✸ درود و سلام (چہارم' پنجم' ششم' ہفتم' ہشتم)

✸ غیر مسلموں کی نعت (سوم) ✸ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (چہارم)

▼ اردو کے صاحب کتاب نعت گو (چہارم) ◗ آزاد بیکانیری کی نعت (اول)

۱۹۹۱ (جنوری تا دسمبر)

□ شہیدانِ ناموسِ رسالت (اول' دوم' سوم' چہارم' پنجم)

✸ غریب سہارنپوری کی نعت ✸ نعتیہ مسدس ✸ فیضانِ رضا

✸ عربی ادب میں ذکرِ میلاد ✸ سراپائے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اول)

✸ اقبال کی نعت ✸ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بچپن

ماہنامہ "نعت" کے خاص نمبر

١٩٩٢ (جنوری تا دسمبر)

* نعتیہ رُباعیات ▽ آزاد نعتیہ نظم ● سیرتِ منظوم

● نعت کے سائے میں * آزاد بیکانیری کی نعت (دوم)

× حیاتِ طیبہ میں پیر کے دن کی اہمیت (اول، دوم، سوم)

◆ غیر مسلموں کی نعت (چہارم) ◆ سراپائے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم (دوم)

* سفرِ سعادت، منزلِ محبت (اول، دوم)

١٩٩٣ (جنوری تا نومبر)

+ عربی نعت اور علامہ نبہانی ♣ ستار وارثی کی نعت گوئی

* ٩٢ (قطعات) * حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بچے

✿ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سیاہ فام رفقا * بہزاد لکھنوی کی نعت

+ تسخیرِ عالمین اور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اول، دوم)

○ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تعارف (حصہ چہارم)

☆ نعت ہی نعت ○ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم)

آیندہ خاص نمبر

دسمبر ١٩٩٣ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رشتہ دار خواتین

راجا رشید محمود کی ایک نیاز مندانہ تالیف

درود و سلام

فہرست مندرجات یہ ہے:

درود و سلام کا حکم
درود کیا ہے؟
درود شریف، کس کس کی سنت
مقرر، کاتب اور درود و سلام
حیوانات و نباتات اور درود و سلام
درود و سلام - ہر بیماری کی شفا
درود و سلام، قبولیتِ دعا کا واحد وسیلہ
درود خوانی میں عدد کی اہمیت
درود و سلام کے چند صیغے اور ان کے فوائد
سفرِ حرمین اور درود و سلام
درود خوانوں کے چند واقعات
حلقۂ درودِ پاک
حکمِ درود و سلام کا تاریخی پس منظر
درود و سلام واجب بھی ہے، مستحب بھی
جو درود و سلام نہیں پڑھتا
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام درود و سلام سماعت فرماتے ہیں
درود خوانوں کے لیے تحفے
درود و سلام، حُسنِ آخرت کا ذریعہ
درود و سلام کتنا پڑھنا چاہیے؟
درودِ پاک کون سا پڑھا جائے
اذان کے ساتھ درود و سلام
جمعہ اور پیر کے دن درود خوانی
درود شریف کے آداب
چند مجرب درود شریف
درود و سلام اور اطاعتِ سرکار (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

صفحات: ۴۸

ہدیہ دعائے خیر
چھ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں

ناشر
ایوانِ درود و سلام
اظہر منزل۔ نیو شالامار کالونی۔ ملتان روڈ۔ لاہور (کوڈ ۵۴۵۰۰)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۲۹۱

ماہنامہ نعت لاہور